احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

بدھ 3 مارچ 2010ء

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 3 مارچ 2010ء 16 ربیع الاول 1431 ہجری 3/امان 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 48

میں خدا کے حکم کے بغیر کچھ نہیں کرتا

صلح حدیبیہ کی بظاہر مسلمانوں کے مخالف شرائط دیکھ کر حضرت عمرؓ آنحضرت ﷺ سے کہنے لگے کیا ہم حق پر نہیں ہیں؟ آنحضرتؐ نے فرمایا ہاں حق پر ہیں۔ عرض کیا پھر ہم باطل سے دب کر صلح کیوں کر رہے ہیں؟ کیا آپؐ نے ہمیں یہ نہیں فرمایا تھا کہ ہم امن سے طواف کریں گے؟ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ ہاں لیکن میں نے یہ نہیں کہا تھا کہ اسی سال طواف کریں گے؟ ”میں اب بھی یہ کہتا ہوں کہ ہم امن کے ساتھ طواف کریں گے“۔ پھر فرمایا کہ ”میں خدا کا رسول ہوں اور خدا کے حکم کے بغیر کچھ نہیں کرتا اور وہی میرا ساتھی اور مددگار ہے۔“ حضرت عمرؓ کو بعد میں اپنے ان سوالات کی وجہ سے بہت ندامت ہوتی تھی۔ اس کی تلافی کے طور پر انہوں نے بہت صدقہ اور خیرات بھی کیا۔

﴿بخاری کتاب الشروط باب الشروط فی الجہاد حدیث نمبر 2529﴾

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اللہ کا خوف اسی میں ہے کہ انسان دیکھے کہ اس کا قول وفعل کہاں تک ایک دوسرے سے مطابقت رکھتا ہے۔ پھر جب دیکھے کہ اس کا قول وفعل برابر نہیں تو سمجھ لے کہ مورد غضب الٰہی ہوگا۔ جو دل ناپاک ہے خواہ قول کتنا ہی پاک ہو وہ دل خدا کی نگاہ میں قیمت نہیں پاتا۔ بلکہ خدا کا غضب مشتعل ہوگا۔ پس میری جماعت سمجھ لے کہ وہ میرے پاس آئے ہیں' اسی لئے کہ تخم ریزی کی جاوے جس سے وہ پھلدار درخت ہو جائے۔ پس ہر ایک اپنے اندر غور کرے کہ اس کا اندرونہ کیسا ہے؟ اور اس کی باطنی حالت کیسی ہے؟ اگر ہماری جماعت بھی خدانخواستہ ایسی ہے کہ اس کی زبان پر کچھ ہے اور دل میں کچھ ہے تو پھر خاتمہ بالخیر نہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ جب دیکھتا ہے کہ ایک جماعت جو دل سے خالی ہے۔ اور زبانی دعوے کرتی ہے۔ وہ غنی ہے۔ وہ پروا نہیں کرتا۔ بدر کی فتح کی پیشگوئی ہو چکی تھی' ہر طرح فتح کی امید تھی' لیکن پھر بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم رو رو کر دعا مانگتے تھے۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے عرض کیا کہ جب ہر طرح فتح کا وعدہ ہے' تو پھر ضرورت الحاح کیا ہے؟ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ وہ ذات غنی ہے' یعنی ممکن ہے کہ وعدۂ الٰہی میں کوئی مخفی شرائط ہوں۔

پس ہمیشہ دیکھنا چاہئے کہ ہم نے تقویٰ وطہارت میں کہاں تک ترقی کی ہے۔ اس کا معیار قرآن ہے۔ اللہ تعالیٰ نے متقی کے نشانوں میں ایک یہ بھی نشان رکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ متقی کو مکروہات دنیا سے آزاد کر کے اس کے کاموں کا خود کفیل ہو جاتا ہے۔ جیسے کہ فرمایا (-) جو شخص خدا تعالیٰ سے ڈرتا ہے اللہ تعالیٰ ہر ایک مصیبت میں اس کے لئے راستہ مخلصی کا نکال دیتا ہے اور اس کے لئے ایسے روزی کے سامان پیدا کر دیتا ہے کہ اس کے علم وگمان میں نہ ہوں' یعنی یہ بھی ایک علامت متقی کی ہے کہ اللہ تعالیٰ متقی کو نابکار ضرورتوں کا محتاج نہیں کرتا۔ مثلاً ایک دوکاندار یہ خیال کرتا ہے کہ دروغگوئی کے سوا اس کا کام ہی نہیں چل سکتا' اس لئے وہ دروغگوئی سے باز نہیں آتا اور جھوٹ بولنے کے لئے وہ مجبوری ظاہر کرتا ہے' لیکن یہ امر ہرگز سچ نہیں۔ خدا تعالیٰ متقی کا خود محافظ ہو جاتا ہے اور اسے ایسے مواقع سے بچا لیتا ہے جو خلاف حق پر مجبور کرنے والے ہوں۔ یاد رکھو جب اللہ تعالیٰ کو کسی نے چھوڑا' تو خدا نے اسے چھوڑ دیا۔ جب رحمان نے چھوڑ دیا تو ضرور شیطان اپنا رشتہ جوڑے گا۔

یہ نہ سمجھو کہ اللہ تعالیٰ کمزور ہے۔ وہ بڑی طاقت والا ہے۔ جب اس پر کسی امر میں بھروسہ کرو گے وہ ضرور تمہاری مدد کرے گا (-) لیکن جو لوگ ان آیات کے پہلے مخاطب تھے' وہ اہل دین تھے۔ ان کی ساری فکریں محض دینی امور کے لئے تھیں اور دنیوی امور حوالہ بخدا تھے' اس لئے اللہ تعالیٰ نے ان کو تسلی دی کہ میں تمہارے ساتھ ہوں۔ غرض برکات تقویٰ میں سے ایک یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ متقی کو ان مصائب سے مخلصی بخشتا ہے جو دینی امور میں حارج ہوں۔

﴿ملفوظات جلد اول ص 8﴾

انتخاب عہدیداران جماعت

﴿2010ء تا 2013ء﴾

جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کی آگاہی کیلئے بذریعہ اخبار الفضل اعلان کیا جاتا ہے کہ عہدیداران جماعت احمدیہ پاکستان کے موجودہ سہ سالہ تقرر کی میعاد 30 جون 2010ء کو ختم ہو رہی ہے۔ آئندہ سہ سالہ ٹرم از یکم جولائی 2010ء تا 2013ء کیلئے عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کے انتخاب جلد از جلد کروائے جانے کی درخواست ہے۔ براہ مہربانی 15 مارچ 2010ء تک تمام عہدیداران کے انتخاب کروا کر دفتر نظارت علیاء میں بھجوا دیئے جائیں تاکہ ضروری کارروائی کے بعد بروقت جماعتوں کو نئے عہدیداران کی منظوریاں بھجوائی جاسکیں۔

نیز اس بات کا خاص التزام کیا جائے کہ انتخاب عہدیداران قواعد وہدایات کے مطابق ہوں تاکہ قیمتی وقت ضائع نہ ہو۔ امراء وصدر صاحبان اس بات کا خاص خیال رکھیں تاکہ انتخاب عہدیداران کے وقت انتخابی میٹنگ یا مجلس انتخاب کا صدر ایسے دوست کو نامزد کیا جائے جن کا نام امیر یا صدر کے لئے پیش نہ ہوسکتا ہو۔ زیادہ بہتر صورت یہ ہوگی کہ عہدیداران کا انتخاب مربیان سلسلہ، معلمین کرام' انسپکٹر مال آمد اور امیر صاحب ضلع یا ان کے مقرر کردہ نمائندہ کی زیر صدارت کروایا جائے۔

﴿ناظر اعلیٰ﴾

حقیقی نیکی

غریب اور مستحق دل کے مریضوں کی مالی معاونت کے لئے ”نادار مریضان“ کے نام سے ایک مد قائم ہے۔ احباب جماعت اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

”تم ہرگز نیکی کو پا نہیں سکو گے یہاں تک کہ تم ان چیزوں میں سے خرچ کرو جن سے تم محبت کرتے ہو۔“

(آل عمران: 93)

(ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ)

بدرسوم سے بچیں اپنی خوشی کی تقریبات کو دینی تعلیمات کے تابع رکھیں

اپنے بچوں کی سوچیں اور طرز زندگی دینی اقدار کے مطابق بنائیں

معاشرے کی برائیوں سے اپنی اولاد کو محفوظ رکھنے کی پریشانی کا حل نماز ہے۔ پھر تلاوت قرآن کریم ہے۔ اس میں باقاعدگی ہونی چاہئے۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود کی کتابوں کا مطالعہ بھی بہت ضروری ہے۔ خلافت کی برکات سے دائمی حصّہ پانے اور اپنی آئندہ نسلوں کو محفوظ رکھنے کے لئے خلافت کے ساتھ چمٹے رہیں۔

لجنہ اماء اللہ پاکستان کی مجلس شوریٰ 2009ء کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے خصوصی پیغام کا متن

پیاری ممبرات مجلس شوریٰ!

الحمدللہ کہ لجنہ اماء اللہ پاکستان کو امسال بھی مجلس شوریٰ منعقد کرنے کی توفیق مل رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور تقویٰ پر مبنی مفید آراء پیش کرنے کی توفیق دے۔ مجھ سے اس موقعہ پر پیغام بھجوانے کی درخواست کی گئی ہے۔ میں آپ کو چند باتوں کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ انہیں پوری توجہ اور غور سے سنیں۔ خود بھی ان پر عمل کرنے کی کوشش کریں اور واپس جا کر اپنی اپنی جماعتوں میں میری یہ نصائح پہنچادیں۔ اللہ سب کو عمل کرنے کی توفیق دے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''مَیں دیکھتا ہوں کہ ہمارے گھروں میں قسم قسم کی خراب رسمیں اور نالائق عادتیں جن سے ایمان جاتا رہتا ہے گلے کا ہار ہو رہی ہیں...... سو آج ہم کھول کر باآواز بلند کہہ دیتے ہیں کہ سیدھا راہ جس سے انسان بہشت میں داخل ہوتا ہے یہی ہے کہ شرک اور رسم پرستی کے طریقوں کو چھوڑ کر دین (۔) کی راہ اختیار کی جائے۔ اور جو کچھ اللہ جل شانہ نے قرآن شریف میں فرمایا ہے اور اس کے رسولؐ نے ہدایت کی ہے اس راہ سے نہ بائیں طرف منہ پھیریں نہ دائیں۔ اور ٹھیک ٹھیک اسی راہ پر قدم ماریں۔ اور اس کے برخلاف کسی راہ کو اختیار نہ کریں...... ہماری قوم میں یہ بھی ایک بدرسم ہے کہ شادیوں میں صدہا روپیہ کا فضول خرچ ہوتا ہے۔ سو یاد رکھنا چاہئے کہ شیخی اور بڑائی کے طور پر برادری میں بھاجی تقسیم کرنا اور اس کا دینا اور کھانا یہ دونوں باتیں عندالشرع حرام ہیں اور آتش بازی چلوانا اور کنجروں اور ڈوموں کو دینا یہ سب حرامِ مطلق ہے۔ ناحق روپیہ ضائع جاتا ہے۔ گناہ سر چڑھتا ہے۔ صرف اتنا حکم ہے کہ نکاح کرنے والا نکاح کے بعد ولیمہ کرے۔ یعنی چند دوستوں کو بلا کر کھانا کھلا دیوے۔''

(مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ 67 تا 71)

پس میری پہلی نصیحت تو یہ ہے کہ بدرسوم سے بچیں اور سچ مچ (۔) تعلیمات پر عمل کرتے ہوئے فضول خرچی اور دیگر منہیات سے بچیں جن سے بچنے کا خدا اور اس کے رسول نے حکم دیا ہے۔ محض دنیاوی نمود و نمائش اور ایک دوسرے سے مقابلہ بازی میں ایسے مواقع پر نیک نصائح کو بھلا نہ دیا کریں اور ہمیشہ اپنی خوشی کی تقریبات کو دینی تعلیمات کے تابع رکھیں۔

پھر دیکھیں کہ آج کے دور میں جدید ذرائع ابلاغ نے جہاں انسان کو ترقی کی راہوں پر ڈالا ہے وہاں انٹرنیٹ اور ٹی وی چینلز سے بہت سی برائیاں بھی ماحول کا حصہ بنی ہیں۔ آئے دن نئے نئے فیشن متعارف ہو رہے ہیں اور ان میں سے بہت سے ایسے ہوتے ہیں جو ایک مہذب قوم ہرگز اختیار نہیں کر سکتی۔ اپنے بچوں پر بچپن سے نگاہ رکھیں اور ان کی سوچیں اور طرز زندگی دینی اقدار کے مطابق بنائیں۔

حضرت مسیح موعود کی بعثت کا مقصد اپنی جماعت کو (۔) تعلیمات پر قائم کرنا اور ایک مثالی معاشرے کا قیام ہے۔ ہماری بچیاں باقی بچیوں سے منفرد نظر آنی چاہئیں۔ ان کی گفتگو سلجھی ہوئی اور پاکیزہ ہونی چاہئے۔ ان کی چال ڈھال، لباس اور حرکات اور سکنات سے...... تعلیمات جھلکتی نظر آنی چاہئیں۔ دس گیارہ سال کی عمر سے ہی انہیں سر ڈھانپنے اور پورا اور مناسب لباس پہننے کی عادت ڈالیں۔ جو پردے کی عمر کو پہنچ چکی ہیں ان کے پردے کا خیال رکھیں۔ گھروں میں بار بار کی نیک نصائح اور اپنے سے چھوٹی بچیوں کے لئے آپ کا نیک نمونہ آئندہ نسلوں کو دینی تعلیمات پر قائم کرتا چلا جائے گا۔ مَیں کئی بار لجنہ کے اجتماعات اور جلسوں کی تقاریر میں بچیوں کی نیک تربیت کرنے اور پردے کی اہمیت کی طرف توجہ دلا چکا ہوں۔ میری یہ نصائح بار بار سنیں اور اپنی بچیوں کو بھی سنائیں تاکہ کوئی دنیوی آلائشیں آپ کو دینی تعلیمات سے دور نہ لے جاسکیں۔

بہت سے والدین اپنی اولاد کے لئے فکرمند اور پریشان رہتے ہیں اور معاشرے کی برائیوں سے اپنی اولاد کو محفوظ رکھنے کی راہیں تلاش کرتے ہیں۔ قرآن شریف نے ان کی اس پریشانی کا حل نماز بتایا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے ...... (العنکبوت: 46) یقیناً نماز بے حیائی اور ہر ناپسندیدہ بات سے روکتی ہے۔ اس سے انسان کی ظاہری اور باطنی پاکیزگی ہوتی ہے اور خدا تعالیٰ کا قرب نصیب ہوتا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں: ''خدا تعالیٰ کے حکموں کو بے قدری سے نہ دیکھو۔ موجودہ فلسفہ کی زہر تم پر اثر نہ کرے۔ ایک بچے کی طرح بن کر اس کے حکموں کے نیچے چلو۔ نماز پڑھو۔ نماز پڑھو کہ وہ تمام سعادتوں کی کنجی ہے''۔

(ازالہ اوہام روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 49)

پھر فرماتے ہیں: ''حدیث شریف میں آیا ہے کہ ...... یعنی نماز ہی دعا ہے۔ نماز عبادت کا مغز ہے...... یہی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کا ذریعہ ہوتی ہے اور انسان کو نامعقول باتوں سے ہٹاتی ہے۔''

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 283)

پھر تلاوتِ قرآن کریم ہے۔ اس میں بھی باقاعدگی ہونی چاہئے۔ روزانہ صبح کے وقت ہر احمدی گھر سے تلاوت کی آواز اٹھنی اور سنائی دینی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں تلاوت کرنے کا حکم دیا ہے اور اس کے لئے سب سے زیادہ موزوں وقت بھی بتا دیا ہے اور پھر یہ کہ کس طرح تلاوت کرنی چاہئے اس کی طرف بھی ہماری راہنمائی فرمادی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ...... (سورۃ بنی اسرائیل: 79) مطلب یہ کہ یقیناً فجر کو قرآن پڑھنا ایسا ہے کہ اس کی گواہی دی جاتی ہے۔ نیز فرمایا: ...... (سورۃ المزمل: 5) یعنی قرآن کریم کو خوش الحانی سے پڑھا کرو۔ احادیث میں بھی جابجا تلاوتِ قرآن کی اہمیت اور برکات کا مضمون بیان ہوا ہے۔ تلاوت قرآن کریم یقیناً ایک ایسا بابرکت اور باثمر عمل ہے کہ جس سے انشاء اللہ آپ کی آئندہ نسلیں سنور جائیں گی۔ اس سے خیالات میں پاکیزگی پیدا ہوتی ہے۔ نیکیوں پر قدم مارنے کی توفیق ملتی ہے۔ دینی علم بڑھتا ہے اور محبوبِ حقیقی کا درشن ہوتا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں: ''وہ خدا جس کے ملنے میں انسان کی نجات اور دائمی خوشحالی ہے وہ بجز قرآن شریف کی پیروی کے ہرگز نہیں مل سکتا...... یقیناً سمجھو کہ جس طرح یہ ممکن نہیں کہ ہم بغیر آنکھوں کے دیکھ سکیں یا بغیر کانوں کے سن سکیں یا بغیر زبان کے بول سکیں اسی طرح یہ بھی ممکن نہیں کہ بغیر قرآن کے اس پیارے محبوب کا منہ دیکھ سکیں''۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 صفحہ 442)

پھر فرماتے ہیں: ''خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ تمام قسم کی بھلائیاں قرآن میں ہیں۔ یہی بات سچ ہے...... قرآن وہ کتاب ہے جس کے مقابل پر تمام ہدایتیں ہیچ ہیں''۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 27)

اسی طرح حضرت مسیح موعود کی کتابوں کا مطالعہ بھی بہت ضروری ہے۔ آپ نے جس امام کو مانا ہے ان کی کتابیں پڑھیں گی تو آپ کو ان کی تعلیمات کا پتہ چلے گا۔ حضور نے خود بھی جماعت کو اپنی کتابیں پڑھنے کی تاکید اور نصیحت فرمائی ہے۔ آپ مامور من اللہ تھے۔ اس لئے آپ کی کتابیں اللہ تعالیٰ سے تائید یافتہ ہیں۔

آپ فرماتے ہیں: ''یہ رسائل جو لکھے گئے ہیں تائید الٰہی سے لکھے گئے ہیں۔ میں ان کا نام وحی اور الہام تو نہیں رکھتا مگر یہ تو ضرور کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کی خاص اور خارق عادت تائید نے یہ رسالے میرے ہاتھ سے نکلوائے ہیں''۔

(سرالخلافہ روحانی خزائن جلد 8 صفحہ 415)

پس مامور زمانہ کی تحریرات کو پڑھنا بھی بہت ضروری ہے۔ اس سے علم بھی بڑھے گا۔ دلائل بھی ملیں گے۔ مخالفین کے اعتراضات کا جواب دینے کی جرأت بھی پیدا ہوگی اور اصلاح نفس اور روحانی ترقی کی توفیق بھی ملے گی۔ آپ نے ہمیں ایک ہاتھ پر جمع کیا اور آپ کی انہی کتابوں سے ہمیں قدرتِ ثانیہ کی نوید بھی ملی۔

آپ فرماتے ہیں: ''سو اے عزیزو! جبکہ قدیم سے سنت اللہ یہی ہے کہ خدا تعالیٰ دو قدرتیں دکھلاتا ہے تا مخالفوں کی دو جھوٹی خوشیوں کو پامال کر کے دکھلاوے سو اب ممکن نہیں ہے کہ خدا تعالیٰ اپنی قدیم سنت کو ترک کر دیوے۔ اس لئے تم میری اس بات

باقی صفحہ 11 پر

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع: ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ قیمت 5 روپے

مکرم چوہدری ناز احمد ناصر صاحب

وصیت ایک آسمانی تحریک

دنیا میں ایک دستور چلا آ رہا ہے کہ جب کسی کی وفات کا وقت قریب آتا ہے تو وہ اپنی اولاد کو کچھ نصیحتیں کرتا ہے، جسے اس کی طرف سے وصیت بھی کہا جاتا ہے،اسی طرح انبیاء کا بھی یہ دستور رہا ہے کہ اپنی وفات کو قریب دیکھ کر وہ اپنی امت کو وصیت کے رنگ میں نصیحتیں کرتے ہیں۔تمام انبیاء کے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے بھی حجتہ الوداع کے موقع پر امت مسلمہ کو وصیت کے رنگ میں نصحیتیں فرمائیں۔

اسی طرح کے تحت جب حضرت مسیح موعود کو کثرت سے اپنی وفات کے بارہ میں الہامات ہونے شروع ہوئے تو آپ نے ایک رسالہ تصنیف فرمایا جس کا نام ''**الوصیت**،، رکھا۔ اس رسالہ میں سب سے پہلے آپ نے ان الہامات کا ذکر فرمایا جو آپ کی اپنی وفات کے متعلق تھے۔آپ فرماتے ہیں:۔

''پھر بعد اس کے خدا تعالیٰ نے میری وفات کی نسبت اردو زبان میں مندرجہ ذیل کلام کے ساتھ مجھے مخاطب کر کے فرمایا: بہت تھوڑے دن رہ گئے ہیں، اس دن سب پر اداسی چھا جائے گی۔ یہ ہوگا، یہ ہوگا، یہ ہوگا۔ بعد اس کے تمہارا واقعہ ہوگا، تمام حوادث اور عجائبات قدرت دکھلانے کے بعد تمہارا حادثہ آئے گا،،

(رسالہ الوصیت روحانی خزائن جلد20،صفحہ 302)

پھر آپ نے اپنی جماعت کو حاصل ہونے والی ترقیات کے متعلق فرمایا:۔

''خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ تو میری طرف سے نذیر ہے۔ میں نے تجھے بھیجا تا مجرم نیکو کاروں سے الگ کئے جائیں اور فرمایا کہ دنیا میں ایک نذیر آیا۔ پر دنیا نے اس کو قبول نہ کیا۔لیکن خدا اسے قبول کرے گا اور بڑے زور آور حملوں سے اس کی سچائی ظاہر کر دے گا۔ میں تجھے اس قدر برکت دوں گا کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے،،

(رسالہ الوصیت ۔روحانی خزائن جلد20،صفحہ 302)

ازاں بعد آپ نے دو اہم امور کا وصیت کے رنگ میں ذکر فرمایا:

''......کہ وہ اپنے نبیوں اور رسولوں کی مدد کرتا ہے اور ان کو غلبہ دیتا ہے، جیسا کہ وہ فرماتا ہے......(خدا نے لکھ رکھا ہے کہ وہ اور اس کے نبی غالب رہیں گے۔ المجادلہ: 22)......اور جس راستبازی کو وہ دنیا میں پھیلانا چاہتے ہیں اس کی تخم ریزی انہیں کے ہاتھ سے کر دیتا ہے لیکن اس کی تکمیل ان کے ہاتھ سے نہیں کرتا بلکہ ایسے وقت میں ان کو وفات دے کر جو بظاہر ایک ناکامی کا خوف اپنے ساتھ رکھتا ہے، مخالفوں کو ہنسی اور ٹھٹھے اور طعن اور تشنیع کا موقع دے دیتا ہے اور جب وہ ہنسی ٹھٹھا کر چکتے ہیں تو پھر ایک دوسرا ہاتھ اپنی قدرت کا دکھاتا ہے اور ایسے اسباب پیدا کر دیتا ہے جن کے ذریعہ سے وہ مقاصد جو کسی قدر ناتمام رہ گئے تھے اپنے کمال کو پہنچتے ہیں۔غرض دو قسم کی قدرت ظاہر کرتا ہے:

(1) اول خود نبیوں کے ہاتھ سے اپنی قدرت کا ہاتھ دکھاتا ہے، (2) دوسرے ایسے وقت میں جب نبی کی وفات کے بعد مشکلات کا سامنا پیدا ہو جاتا ہے......

تب خدا تعالیٰ دوسری مرتبہ اپنی زبردست قدرت ظاہر کرتا ہے اور گرتی ہوئی جماعت کو سنبھال لیتا ہے....،،

(رسالہ الوصیت روحانی خزائن جلد20،صفحہ 304)

اس تحریر میں آپ نے جماعت میں خلافت کے قیام کی طرف اشارہ فرمایا خدا تعالیٰ کے فضل نے آپ کی وفات کے فوراً بعد 27 مئی 1908ء کو حضرت مولانا نورالدین صاحب کو منصب خلافت عطا فرما کر اس وصیت پر خود ہی عمل کروا دیا۔

دوسری وصیت جو آپ نے اس رسالہ میں فرمائی وہ بہشتی مقبرہ کے قیام کے متعلق تھی، جس کے متعلق فرمایا:

''اور مجھے ایک جگہ دکھلائی گئی کہ یہ تیری قبر کی جگہ ہوگی۔ایک فرشتہ میں نے دیکھا کہ وہ زمین کو ناپ رہا ہے۔تب ایک مقام پر اس نے پہنچ کر مجھے کہا کہ یہ تیری قبر کی جگہ ہے............اور ایک جگہ مجھے دکھلائی گئی اور اس کا نام بہشتی مقبرہ رکھا گیا اور ظاہر کیا گیا کہ وہ ان برگزیدہ جماعت کے لوگوں کی قبریں ہیں جو بہشتی ہیں،،

(رسالہ الوصیت ۔روحانی خزائن جلد20،صفحہ 316)

اس بہشتی مقبرہ کے متعلق اس طرح دعا کی۔

''اور میں دعا کرتا ہوں کہ خدا اس میں برکت دے اور اسی کو بہشتی مقبرہ بنا دے اور یہ اس جماعت کے پاک دل لوگوں کی خواب گاہ ہو جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کر لیا اور دنیا کی محبت چھوڑ دی اور خدا کے لئے ہو گئے اور پاک تبدیلی اپنے اندر پیدا کر لی۔

(روحانی خزائن جلد20،صفحہ 316،مطبوعہ 1984ء)

بہشتی مقبرہ کے متعلق مزید اس طرح دعا کی۔

''پھر میں دعا کرتا ہوں کہ اے میرے قادر خدا اس زمین کو میری جماعت میں سے ان پاک دلوں کی قبریں بنا جو فی الواقع تیرے لئے ہو چکے اور دنیا کی اغراض کی ملونی ان کے کاروبار میں نہیں۔ آمین یا رب العالمین،،

(رسالہ الوصیت روحانی خزائن جلد20،صفحہ 316)

پھر تیسری مرتبہ اس طرح دعا کی:

''پھر میں تیسری دفعہ دعا کرتا ہوں کہ اے میرے قادر کریم اے خدائے غفور و رحیم تو صرف ان لوگوں کو اس جگہ قبروں کی جگہ دے جو تیرے اس فرستادہ پر سچا ایمان رکھتے ہیں اور کوئی نفاق اور غرض نفسانی اور بدظنی اپنے اندر نہیں رکھتے اور جیسا کہ حق ایمان اور اطاعت کا ہے بجالاتے ہیں اور تیرے لئے اور تیری راہ میں اپنے دلوں میں جان فدا کر چکے ہیں، جن سے تو راضی ہے اور جن کو تو جانتا ہے کہ وہ بکلی تیری محبت میں کھوئے گئے اور تیرے فرستادہ سے وفاداری اور پورے ادب اور انشراحی ایمان کے ساتھ محبت اور جانفشانی کا تعلق رکھتے ہیں۔آمین یا رب العالمین،،

(روحانی خزائن جلد20،صفحہ 317)

بہشتی مقبرہ کے متعلق بشارات کے ضمن میں فرمایا:

''اور چونکہ اس قبرستان کے لئے بڑی بھاری بشارتیں مجھے ملی ہیں اور نہ صرف خدا نے یہ فرمایا کہ یہ مقبرہ بہشتی ہے بلکہ یہ بھی فرمایا کہ اُنزِلَ فِیھَا کُلُّ رَحمَۃٍ ،یعنی ہر ایک قسم کی رحمت اس قبرستان میں اتاری گئی ہے اور کسی قسم کی رحمت نہیں جو اس قبرستان والوں کو اس سے حصہ نہیں۔اس لئے خدا نے میرا دل اپنی وحی خفی سے اس طرف مائل کیا کہ ایسے قبرستان کے لئے ایسے شرائط لگا دیئے جائیں کہ وہی لوگ اس میں داخل ہو سکیں جو اپنے صدق اور کامل راست بازی کی وجہ سے ان شرائط کے پابند ہوں،،

(رسالہ الوصیت روحانی خزائن جلد20،صفحہ 318)

حضرت مسیح موعود نے نظام وصیت کے لئے مالی قربانیوں کی طرف بلاتے ہوئے فرمایا:

''بالآخر یہ بھی یاد رہے کہ بلاؤں کے دن نزدیک ہیں اور ایک سخت زلزلہ جو زمین کو تہ و بالا کر دے گا قریب ہے۔ پس وہ جو معائنہ عذاب سے پہلے اپنا تارک الدنیا ہونا ثابت کر دیں گے، کہ کس طرح انہوں نے میرے حکم کی تعمیل کی، خدا کے نزدیک حقیقی مومن وہی ہیں اور اس کے دفتر میں سابقین اولین لکھے جائیں گے اور میں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ زمانہ قریب ہے کہ ایک منافق جس نے دنیا سے محبت کر کے اس حکم کو ٹال دیا ہے، وہ عذاب کے وقت آہ مار کر کہے گا کہ کاش میں تمام جائیداد، کیا منقولہ اور کیا غیر منقولہ، خدا کی راہ میں دے دیتا اور اس عذاب سے بچ جاتا۔ یاد رکھو کہ اس عذاب کے معائنہ کے بعد ایمان بے سود ہوگا اور صدقہ خیرات محض عبث۔ دیکھو! میں بہت قریب عذاب کی تمہیں خبر دیتا ہوں۔ اپنے لئے وہ زاد جلد تر جمع کرو کہ کام آوے۔ میں یہ نہیں چاہتا کہ تم سے کوئی مال لوں اور اپنے قبضہ میں کر لوں، بلکہ تم اشاعتِ دین کے لئے ایک انجمن کے حوالے اپنا مال کرو گے اور بہشتی زندگی پاؤ گے۔ بہتیرے ایسے ہیں کہ وہ دنیا سے محبت کر کے میرے حکم کو ٹال دیں گے مگر بہت جلد دنیا سے جدا کئے جائیں گے......

(ضمیمہ رسالہ الوصیت روحانی خزائن جلد20 صفحہ 329)

وصیت کی اہمیت اور اس سے حاصل ہونے والے انعامات کا ذکر کرتے ہوئے حضرت المصلح الموعود فرماتے ہیں۔

''اگر صحیح طور پر جماعت کو وصیت کی اہمیت بتائی جائے اور بتایا جائے کہ خدا کا قائم کردہ طریق ہے تو میں سمجھتا ہوں ہزاروں آدمی جنہیں تا حال اس طرف توجہ نہیں ہوئی وصیت کے ذریعہ سے اپنے ایمان کو کامل کر کے دکھائیں گے۔ وصیت کی تحریک خدا کی طرف سے ہے اور اس کے ساتھ بہت سے انعامات وابستہ ہیں۔ابھی تک جنہوں نے وصیت نہ کی وہ کر کے اپنے ایمان کے کامل ہونے کا ثبوت دیں۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود نے لکھا ہے کہ جو شخص وصیت نہیں کرتا مجھے اس کے ایمان میں شبہ ہے،،

(الفضل 27 اپریل 1943ء)

ایک اور موقع پر، کہ ہر فرد وصیت کرے، نصیحت فرماتے ہوئے حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

''اس وقت میرے نزدیک کم سے کم تحریک یہ ہونی چاہئے کہ جماعت کا ہر فرد وصیت کر دے.....میں سمجھتا ہوں کہ اس کے لئے کم از کم اس قدر ایمان کا مظاہرہ کرنا ضروری ہے کہ وہ وصیت کر دے اور کوشش کرے کہ ہماری جماعت میں کوئی ایک فرد بھی ایسا نہ رہے جس نے وصیت نہ کی ہو۔ اگر اس تحریک کو پورے زور سے جاری رکھا جائے تو دشمن کا منہ خود بخود بند ہو جائے گا اور وہ سمجھے گا کہ ان لوگوں میں ایمان کی سچی حلاوت پائی جاتی ہے۔کوئی مرد اور کوئی عورت اور کوئی بالغ بچہ ایسا نہ رہے جس نے وصیت نہ کی ہو۔ تا دنیا کو معلوم ہو جائے کہ تم میں حقیقی ایمان پایا جاتا ہے،،

(الفضل 5 جون 1948ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

''اللہ تعالیٰ جب بھی کوئی تحریک جماعت احمدیہ کے کسی خلیفہ کے دل میں ڈالتا ہے تو اس کے متعلق آپ کو پوری طرح مطمئن ہونا چاہئے کہ ضرور کوئی الٰہی اشارے ایسے ہیں جو مستقبل کی خوش آئند باتوں کا پتہ دے رہے ہیں اور وہ تحریک جو بظاہر معمولی سی آواز اٹھتی نظر آتی ہے ایک عظیم الشان عمارت میں تعمیر ہو جاتی ہے۔ جس تحریک میں آپ اس لئے حصہ لیں گے کہ اللہ تعالیٰ کے قائم کردہ مسیح موعود کے خلیفہ کی تحریک ہے تو اس میں عظیم الشان برکتیں پڑیں گی جو آپ کے تصور سے بھی بالا ہوں گی،،

(ماہنامہ خالد ربوہ جون 1986ء)

ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس

ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ برطانیہ 2004ء کے موقع پر اپنے اختتامی خطاب میں وصیت کے آسمانی نظام میں شامل ہونے کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا:

"میری یہ خواہش ہے اور میں یہ تحریک کرنا چاہتا ہوں کہ اس آسمانی نظام میں اپنی زندگیوں کو پاک کرنے کے لئے، اپنی نسلوں کی زندگیوں کو پاک کرنے کے لئے شامل ہوں، آگے آئیں اور اس ایک سال میں کم از کم پندرہ ہزار نئی وصایا ہو جائیں تا کہ کم از کم پچاس ہزار وصایا تو ایسی ہوں جو ہم کہہ سکیں کہ سو سال میں ہوئیں...... میری خواہش ہے کہ 2008ء میں جو خلافت کو قائم ہوئے انشاء اللہ سو سال ہو جائیں گے تو دنیا کے ہر ملک میں، ہر جماعت میں جو کمانے والے افراد ہیں جو چندہ دہند ہیں ان میں سے کم از کم پچاس فی صد تو ایسے ہوں جو حضرت اقدس مسیح موعود کے اس عظیم الشان نظام میں شامل ہو چکے ہوں اور روحانیت کو بڑھانے کے اور قربانیوں کے یہ اعلیٰ معیار قائم کرنے والے بن چکے ہوں۔ اور یہ بھی جماعت کی طرف سے اللہ تعالیٰ کے حضور ایک حقیر سا نذرانہ ہوگا جو جماعت خلافت کے سو سال پورے ہونے پر شکرانے کے طور پر اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کر رہی ہو گی۔"

(الفضل 8 دسمبر 2005ء)

اسی طرح وصایا کرنے کی تحریک کرتے ہوئے جلسہ سالانہ برطانیہ 2004ء اپنے آخری خطاب میں فرمایا:

"غور کریں، فکر کریں، اب تک جو سستیاں اور کوتاہیاں ہو چکی ہیں ان پر استغفار کریں۔ آگے بڑھیں اور حضرت مسیح موعود کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے جلد از جلد اس نظام وصیت میں شامل ہو جائیں اور اپنے آپ کو بھی بچائیں۔ اپنی نسلوں کو بھی بچائیں اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں سے حصہ پائیں۔"

(الفضل 8 دسمبر 2005ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے مجلس انصار اللہ یوکے کے سالانہ اجتماع کے موقع پر اپنے آخری خطاب میں نظام وصیت کے متعلق صف دوم کے انصاروں کو اس مبارک تحریک کی طرف متوجہ کرتے ہوئے فرمایا:

"ایک تو میں نے کہا تھا کہ صفِ دوم کے جو انصار ہیں وہ نظامِ وصیت میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ اگر صفِ دوم کے انصار نے اس طرف توجہ دی ہے اور ان کی اکثریت، بلکہ صفِ دوم کے انصار کو تو سو فیصد شامل ہونے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اگر تو اکثریت شامل ہو گئی ہے تو الحمد للہ اور اگر کوئی مزید گنجائش ہے تو اسے بھی پورا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے اور یہ کوشش مجلس انصار اللہ کی سطح پر ہونی چاہئے۔ اگر وہ معیاری عمل نہیں کئے، جن کی انصار اللہ سے توقع کی جاتی ہے تو تب بھی توجہ کرنی چاہئے۔"

(روزنامہ الفضل 28 جنوری 2010ء)

آخر میں میں ان برکات اور فوائد کو آپ کے لئے اس جگہ اکٹھا کر کے لکھتا ہوں تا کہ آپ ان پر غور کر سکیں اور اگر آپ پہلے سے موصی ہیں تو ان سے فائدہ اٹھائیں گے اور اگر ابھی تک اس نعمت سے فائدہ نہیں اٹھا سکے تو ان فوائد اور برکات پر غور کر کے اس الٰہی نظام میں شامل ہونے کی کوشش کریں گے:

وصیت کے فوائد اور برکات

1۔ ان برگزیدہ جماعت کے لوگوں کی قبریں ہیں جو بہشتی ہیں۔ (حضرت مسیح موعو)

2۔ یہ اس جماعت کے پاک دل لوگوں کی خواب گاہ ہو۔ (حضرت مسیح موعود)

3۔ صرف ان لوگوں کو اس جگہ قبروں کی جگہ دے جو تیرے اس فرستادہ پر سچا ایمان رکھتے ہیں۔ (حضرت مسیح موعود)

4۔ ہر ایک قسم کی رحمت اس قبرستان میں اتاری گئی ہے اور کسی قسم کی رحمت نہیں جو اس قبرستان والوں کو اس سے حصہ نہیں۔ (حضرت مسیح موعود)

5۔ وصیت کی تحریک خدا کی طرف سے ہے اور اس کے ساتھ بہت سے انعامات وابستہ ہیں۔ (حضرت المصلح الموعود)

6۔ کوشش کریں کہ ہماری جماعت میں کوئی ایک فرد بھی ایسا نہ رہے جس نے وصیت نہ کی ہو۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

7۔ اللہ تعالیٰ کے قائم کردہ مسیح موعود کے خلیفہ کی تحریک ہے تو اس میں عظیم الشان برکتیں پڑیں گی جو آپ کے تصور سے بھی بالا ہوں گی۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الرابع)

8۔ اس آسمانی نظام میں اپنی زندگیوں کو پاک کرنے کے لئے، اپنی نسلوں کی زندگیوں کو پاک کرنے کے لئے شامل ہوں۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ)

9۔ جلد از جلد اس نظام وصیت میں شامل ہو جائیں اور اپنے آپ کو بھی بچائیں۔ اپنی نسلوں کو بھی بچائیں اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں سے حصہ پائیں۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ)

10۔ صف دوم کے انصار کو تو سو فیصد شامل ہونے کی کوشش کرنی چاہیے۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ)

درج بالا فوائد کو سامنے رکھتے ہوئے میری آپ سب پڑھنے والوں سے یہ درخواست ہے کہ ہر احمدی مرد اور ہر احمدی عورت جو عاقل اور بالغ ہیں اور چندہ عام کی ادائیگی میں باقاعدہ ہیں اور ابھی تک اس مبارک تحریک میں شامل نہیں ہو سکے، ایک قدم اور آگے بڑھاتے ہوئے اس مبارک تحریک میں شامل ہوں اور ان نعمتوں کے وارث بنیں جو اس تحریک کے ساتھ وابستہ ہیں۔ اے خدا تو ہمیں اس کی جلد توفیق دے۔ آمین ثم آمین۔

بھائی محمد اعظم طاہر صاحب

مکرم محمد ایوب صابر صاحب

میرے بڑے بھائی جو تیسرے نمبر پر تھے نے اپنی جان راہ مولیٰ میں قربان کر کے ضلع بہاولپور کی دھرتی کو اپنے لہو سے آبیاری کر کے حق ادا کر دیا۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے اور جوار رحمت میں جگہ دے۔ آمین

میٹرک کی تعلیم مقامی ہائی سکول میں مکمل کی۔ پھر ربوہ طبیہ کالج میں حکمت کی تعلیم حاصل کرتے رہے۔ ربوہ کا طبیہ کالج بند ہونے کے بعد بقیہ تعلیم بہاولپور طبیہ کالج میں مکمل کی۔ حکمت کی ڈگری لینے کے بعد اوچ شریف میں کوشش سے فری طبی ڈسپنسری قائم کروائی اور پہلے معالج ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔ ٹاؤن کمیٹی کے فنڈ ختم ہونے کی وجہ سے یہ ڈسپنسری بند کر دی گئی تو بھائی نے میڈیکل ٹیکنیشن کورس کے لئے اپلائی کیا۔ یہ کورس رحیم یار خان شیخ زاید ہسپتال میں عرصہ دو سال کے لئے تھا۔ کورس کی تکمیل کے بعد آپ مختلف دیہی ہیلتھ سنٹروں میں کام کرتے رہے۔ جن میں مبارک پور، حیدر پور، اوچ شریف، طاہر والی اور رتڑ لعل شامل ہیں۔ 24 سال کی سروس میں تقریباً 19 سال رتڑ لعل میں گزارے۔ یہ ایک ایسا علاقہ جو دریائے ستلج کے کنارے انتہائی پسماندہ، غریب اور چھوٹی موٹی برائیوں سے بھرا ہوا ہے لیکن بھائی کے اخلاق اور کردار کی وجہ سے آپ کا گرویدہ ہو گیا۔ لوگ اس طرح چاہنے لگے۔ جیسے کوئی مسیحا نفس انسان ان میں موجود ہو۔ گھر کے مسئلے اور مشورے تک آپ سے کرتے حتیٰ کہ الیکشن کے دنوں میں پوچھتے کہ کس کو ووٹ دیں آپ جسے کہیں گے ہم ووٹ دیں گے۔ بھائی انہیں سمجھاتے کہ خود فیصلہ کرو اور صحیح غلط میں فرق کرو تا کہ اچھے لوگ سامنے آئیں۔ غرض جہاں بھی رہے ایک حلقۂ احباب بناتے گئے اور ان کے دلوں میں ایسے بستے گئے کہ جیسے قریبی عزیز و اقارب ہوں۔ کوئی ماں بنی ہوئی ہے تو کوئی بھائی، کوئی بیٹا ہے تو کسی کو والد کا درجہ دیا ہے غرض ایک رشتہ اور ایک سلسلہ قائم کرتے گئے۔

ہمارا ایک بھائی پیدا ہوا جو کچھ دن بعد فوت ہو گیا اس کا نام "محمد محسن" رکھا گیا تھا بھائی اعظم کی جب شادی ہوئی تو آپ کا پہلا بیٹا پیدا ہوا تو آپ نے اس کا نام بھی محمد محسن رکھا۔ خاندان میں سے بعض عورتوں نے کہا یہ نام نہ رکھیں یہ بیماری ہے وغیرہ لیکن بھائی نے ذرا پرواہ نہ کی اور اللہ پہ توکل کر کے یہ نام رکھا۔ خدا کی قدرت کہ ان کا یہ بیٹا بھی کچھ دن بعد بیمار ہو کر فوت ہو گیا۔ آپ نے پھر اپنے دوسرے بیٹے کا نام بھی محسن رکھا اور کہا کہ چاہے کچھ ہو جائے میں یہ نام ضرور رکھوں گا۔ اب اللہ کے فضل سے یہ بیٹا وقف نو میں ہے اور چار سالہ ہومیو پیتھک کا کورس مکمل کرنے کے بعد ایم ایس سی سائیکالوجی کر رہا ہے۔

خدمت دین کو ایک فضل الٰہی جانتے ہوئے ہمہ وقت سرگرداں رہتے۔ جماعتی وقار عمل میں ہمیشہ ہمیں ساتھ لے جاتے اور خوب کام کرتے اور ہم سے بھی کراتے۔ پرانی بیت الحمد اوچ شریف کی تعمیر کے وقت بنیادوں کی کھدائی اور ملبے کو وہاں سے ہٹانے کا کام بخوبی سرانجام دیا۔ اسی طرح نمازوں کی عادت باقاعدہ تھی اور اکثر و بیشتر باجماعت نماز ادا کرتے اور بچوں کو ساتھ نماز میں شامل کرتے۔ جماعتی طور پر سیکرٹری مال کے فرائض سرانجام دے رہے تھے اور جماعتی چندہ کی خاص طور پر احتیاط کرتے کہ کہیں ناجائز خرچ نہ ہو اور اگر کوئی بل زیادہ محسوس کرتے تو وضاحت طلب کرتے کہ کس وجہ سے یہ خرچ زیادہ ہوا ہے۔ شہادت سے دو دن قبل خاکسار والد صاحب کو چیک اَپ کے لئے بہاولپور لے جا رہا تھا تو بھائی نے اپنے بیٹے سے کہا کہ میں تمہیں چندہ اور اس کا حساب بنا کر دے رہا ہوں تم اپنے "چاچو" یعنی خاکسار کے ساتھ چلے جاؤ اور امیر صاحب کو جمع کرا آؤ تو ان کے بیٹے نے کہا کہ ابو شادی کے بعد ہم نے جانا ہے تو اس وقت چندے لے جائیں گے اس پر ذرا سختی سے کہا کہ نہیں ابھی جاؤ اور آج ہی رقم جمع کراؤ۔ چنانچہ وہ رقم ہم نے امیر صاحب کو جا کر دی۔ مرکز اور ضلع میں ہمیشہ صحیح حقائق پیش کرتے۔ عاملہ میں اپنا مشورہ دیتے اور اگر اکثریت قبول نہ کرتی تو اطاعت کا اعلیٰ نمونہ پیش کرتے اور خاموشی اختیار کر لیتے۔

بھائی اعظم خوب سیرتی اور خوبصورتی کا اعلیٰ امتزاج تھے۔ بچوں سے پیار کا ایک عجیب انداز تھا کبھی اپنی ٹانگوں پہ جھولے دیتے۔ اپنے بچوں کے ساتھ بھی ایسا ہی کرتے اور خوب مزے لیتے۔

آپ نڈر اور دلیر تھے دیہی علاقوں میں رہے راتوں کو اٹھ کر لوگوں کے علاج کے لئے بے باک ہو کر چلے جاتے کوئی خوف دامنگیر نہیں۔ ایک دفعہ رتڑ لعل آپ سرکاری کوارٹر میں رہائش پذیر تھے تو رات ڈاکو آپ کے گھر ڈکیتی کے لئے آئے گھر والے سارے صحن میں سو رہے تھے ان کی آنکھ کھلی دیکھا کہ کوئی شخص صحن میں ہے۔ تو فوراً اپنا لحاف لے کر اس پر چھلانگ لگا دی۔ ڈاکو اچانک گھبرا گئے اور باہر بھاگ گئے تو بھائی بھی باہر تک ان کے پیچھے چلے گئے۔ حالانکہ ان کے پاس اسلحہ تھا۔ اللہ تعالیٰ نے کرم کیا اور سب گھر والوں کو محفوظ رکھا۔

بہت سی یادیں ہیں محفل میں ہوتے تو محفل کشتِ زعفران ہوتی خوب لطیفے اور واقعے سنا کر محظوظ کرتے۔ خوش لباس، خوش خوراک اور خوش گفتار طبیعت تھی۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند کرے آپ کو اپنے قرب میں جگہ دے آپ کے بچوں کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

☆بات کرنے سے پہلے سلام کرنا چاہئے۔ (حدیث نبویؐ)

مکرم محمد افضل متین صاحب

گلہائے چنیدہ

احادیث نبویہؐ، حضرت مسیح موعود اور خلفاء سلسلہ کے روح پرور ارشادات

☆ نماز پڑھو، نماز پڑھو کہ وہ تمام سعادتوں کی کنجی ہے۔ (حضرت مسیح موعود)

☆ یہ دنیا چند روزہ ہے سب یارو آشنا الگ ہونے والے ہیں۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الاول)

☆ ہر قوم کی زندگی اس کے نوجوانوں سے وابستہ ہے۔ (حضرت مصلح موعود)

☆ ہر ایک سے پیار کرو، کسی سے نفرت نہ کرو۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

☆ جھوٹے مذاق بھی نہ کریں۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الرابع)

☆ کوشش کرو تا متقی بن جاؤ۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الخامس)

☆ بہترین زادِ راہ تقویٰ ہے۔ (حدیث نبویؐ)

☆ رسم اور بدعات سے پرہیز کریں۔ (حضرت مسیح موعود)

☆ اللہ تعالیٰ کا تعلق ابدالآباد تک رہنے والا ہے۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الاول)

☆ مومن کا دل قانع ہونا چاہئے۔ (حضرت مصلح موعود)

☆ اخلاقی استعدادوں کی نشوونما کو کمال تک پہنچائیں۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

☆ تم فیشن کی پیروی کرنے والے نہ بنو۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الرابع)

☆ بغیر عمل کے سب باتیں ہیچ ہیں۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الخامس)

☆ دینے والا ہاتھ لینے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔ (حدیث نبویؐ)

☆ روح کی لذت قرآن شریف سے آتی ہے۔ (حضرت مسیح موعود)

☆ سچائی انسان کے قلب پر علم کے ذریعہ سے ہی اثر کرتی ہے۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الاول)

☆ تم اپنے عمل سے اپنے آپ کو مفید وجود بناؤ۔ (حضرت مصلح موعود)

☆ ہر چیز، ہر عمل کا بابرکت ہونے کے لئے دعا پر انحصار ہوتا ہے۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

☆ ہر گھر میں روزانہ تلاوت قرآن کریم ہو۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الرابع)

☆ قرآن کریم کی رخصتوں پر عمل کرنا تقویٰ ہے۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الخامس)

☆ تہجد میں خاص کر اٹھو اور ذوق شوق سے ادا کرو۔ (حضرت مسیح موعود)

☆ اپنی طاقتوں اور عمر کے ایام کو غنیمت سمجھو۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الاول)

☆ ایک احمدی دوسرے احمدی کا روحانی رشتہ دار ہے۔ (حضرت مصلح موعود)

☆ تم نے آگے نکلنا ہے اور ساری دنیا سے آگے نکلنا ہے۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

☆ جو پودے آپ نے لگائے ہیں ان کی حفاظت کریں۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الخامس)

☆ اللہ تعالیٰ متقی سے پیار کرتا ہے۔ (حضرت مسیح موعود)

☆ صدقات مال کو پاک کر دیتے ہیں۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الاول)

☆ ہمارا اصل پروگرام تو وہی ہے جو قرآن میں ہے۔ (حضرت مصلح موعود)

☆ انتہائی ایثار اور قربانی دینے کا وقت ہے۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

☆ نماز کو اللہ تعالیٰ کی محبت کے رنگ سے بھرنے کی کوشش کریں۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الرابع)

☆ نظام جماعت کے ساتھ ہمیشہ چمٹے رہو۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الخامس)

☆ اولاد سے عزت کا سلوک کرو اور نرمی کا سلوک کرو۔ (حضرت مسیح موعود)

☆ بدظنی کرنے والا ہمیشہ خسارہ میں رہتا ہے۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الاول)

☆ تقویٰ کی باریک راہوں پر قدم مارو۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

☆ ایسی نمازیں پڑھنے کی کوشش کریں جن سے خدا راضی ہو۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الرابع)

☆ خلیفہ وقت کے قدموں پر آپ کا قدم ہو۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الخامس)

☆ نیک بخت وہی ہے جو دوسروں سے نصیحت حاصل کرے۔ (حدیث نبویؐ)

☆ نمازوں کو باقاعدہ التزام سے پڑھو۔ (حضرت مسیح موعود)

☆ چھوٹی چھوٹی بدیاں جمع ہو کر آخر انسان کو پیس ڈالتی ہیں۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الاول)

☆ اپنی آئندہ آنے والی نسلوں کی اصلاح کی فکر کرو۔ (حضرت مصلح موعود)

☆ احمدی نوجوان زیادہ سے زیادہ تعداد میں اپنی زندگیاں وقف کریں۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

☆ اپنے بیوی بچوں کو بھی نماز پڑھنے کی تلقین کیا کریں۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الرابع)

☆ دعاؤں کی عادت ڈالیں۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الخامس)

☆ جو ہمیں دھوکہ دے اس کا ہم سے کوئی واسطہ نہیں۔ (حدیث نبویؐ)

☆ یاد رکھو جھوٹ جیسی کوئی منحوس چیز نہیں۔ (حضرت مسیح موعود)

☆ خدا سے رشتہ پیدا کرنا چاہتے ہو تو خود بھی پاک ہو جاؤ۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الاول)

☆ احباب ذکر الٰہی کثرت سے کریں۔ (حضرت مصلح موعود)

☆ ایک احمدی کا وقت ضائع ہونے سے بچنا چاہئے۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

☆ اپنے ملک کی ترقی اور استحکام کے لئے دعائیں کریں۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الرابع)

☆ ہر احمدی بچے کو ایف۔ اے ضرور کرنا چاہئے۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الخامس)

☆ حیا سراسر خیر و برکت ہے۔ (حدیث نبویؐ)

☆ دعا تریاق ہے۔ (حضرت مسیح موعود)

☆ میں چاہتا ہوں کہ تم اللہ تعالیٰ سے محبت کرو۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الاول)

☆ لوگ گلیوں میں گند نہ پھینکیں۔ (حضرت مصلح موعود)

☆ اتنی محنت کرو کہ کوئی دوسرا انسان اتنی محنت نہ کرتا ہو۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

☆ اپنے والدین کو بھی نمازوں پر قائم کرنے کی کوشش کریں۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الرابع)

☆ اپنے اندر برداشت کا مادہ پیدا کریں۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الخامس)

☆ والدین کا نافرمان جنت میں داخل نہیں ہوتا۔ (حدیث نبویؐ)

☆ اپریل فول ایک گندی رسم ہے۔ (حضرت مسیح موعود)

☆ انسان کی نیکی اور تقویٰ کا پتہ مالی معاملات میں لگتا ہے۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الاول)

☆ ہمارے خدام کو مشینری کی طرف بھی توجہ کرنی چاہئے۔ (حضرت مصلح موعود)

☆ اے میرے پیارے بچو! اپنے دل میں اللہ کا خوف پیدا کرو۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

☆ بچوں کو تعلیم سے محروم رکھنا ان پر ظلم ہے۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الخامس)

☆ سچ نجات دیتا ہے اور جھوٹ ہلاک کرتا ہے۔ (حدیث نبویؐ)

☆ اگر سارا گھر غارت ہوتا ہے تو ہونے دو نماز کو ترک مت کرو۔ (حضرت مسیح موعود)

☆ سوچو اور غور کرو کہ تقویٰ کے سوا فائدہ نہیں۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الاول)

☆ ہماری جماعت کو اب تجارت کی طرف توجہ کرنی چاہئے۔ (حضرت مصلح موعود)

☆ سورۃ بقرہ کی پہلی سترہ آیات زبانی یاد کریں۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

☆ دنیا کی فتح حسن سلوک پر مبنی ہے۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الرابع)

☆ کھانا کھا کر کلی بھی کرنی چاہئے اور ہاتھ بھی دھونے چاہئیں۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الخامس)

☆ نمازوں کو سنوار سنوار کر ادا کرو۔ (حضرت مسیح موعود)

☆ تم اپنا نمونہ پیش کرو لوگ تمہاری بات ماننے لگ جائیں گے۔ (حضرت مصلح موعود)

☆ نماز کا ترجمہ ہر احمدی کو آنا چاہئے۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الرابع)

☆ اپنے بھائیوں کی پردہ پوشی کرو۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الخامس)

☆ کسی پر ظلم نہ کرو، نہ تیزی کرو، نہ کسی کو حقارت سے دیکھو۔ (حضرت مسیح موعود)

☆ ہر ایک شخص کو چاہئے کہ وہ اپنے نفس کا محاسبہ کرے۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الاول)

☆ اپنی اولاد کی عزت کرو اور اچھے رنگ میں ان کی تربیت کرو۔ (حدیث نبویؐ)

☆ خدا تعالیٰ کی طرف سعی کرنے والا کبھی ناکام نہیں رہتا۔ (حضرت مسیح موعود)

☆ بہت بولنے کی عادت کم کرو بہت بولنے سے دل مر جاتا ہے۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الاول)

☆ مرکز سلسلہ میں مکان بنوائیں یہ دنیا نہیں بلکہ دین ہے۔ (حضرت مصلح موعود)

☆ آپ کے چہرہ پر ہمیشہ بشاشت رہنی چاہئے۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

☆ راتوں کو اٹھ کر بہت رویا کرو۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الرابع)

☆ آپ کی ہر ترقی کا راز خلافت سے وابستگی میں ہی مضمر ہے۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الخامس)

☆ غیبت قتل سے زیادہ بری ہے۔ (حدیث نبویؐ)

☆ پہلی حالت انسان کی نیک بختی کی یہ ہے کہ والدہ کی عزت کرے۔ (حضرت مسیح موعود)

☆ مصائب شدائد پر صبر کرنے والوں کو اجر ملتے ہیں۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الاول)

☆ آوارگی کو دور کرنے سے علم بڑھتا ہے۔ (حضرت مصلح موعود)

☆ ہم ہمیشہ مسکراتے رہیں گے۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

☆ ہماری نسلوں کو اگر سنبھالنا ہے تو قرآن کریم نے سنبھالنا ہے۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الرابع)

☆ بہت دعائیں کریں ، بہت دعائیں کریں، بہت دعائیں کریں۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الخامس)

☆ متقی کے لئے ضروری ہے کہ اس کا ایمان سچا ہو۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الاول)

☆ باہمی گفتگو میں دھیما پن اور وقار قائم رکھیں۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الخامس)

☆ اپنے نفسانی جوشوں سے کسی کو تکلیف مت دو۔ (حضرت مسیح موعود)

☆ ناپاک انسان پاک انسان سے تعلق پیدا نہیں کرسکتا۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الاول)

☆ کسی کے سپرد کوئی کام ہو تو وہ کام کو پورا کرکے چھوڑے۔ (حضرت مصلح موعود)

☆ احمدی بچے وقف جدید کا سارا بوجھ اٹھائیں۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

☆ ہر وہ بات کریں جس سے آپس میں محبت پیدا ہوتی ہے۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الرابع)

☆ مہمانوں کی عزت واحترام کو اپنا شعار بنائیں۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الخامس)

☆ راستہ سے کانٹا ہٹا دینا بھی نیکی ہے۔ (حدیث نبویؐ)

☆ نیکی کو سنوار کر ادا کرو اور بدی سے بیزار رہ کر ترک کرو۔ (حضرت مسیح موعود)

☆ عمر دم بدم گزرتی اور برف کی طرح پگھلتی جاتی ہے۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الاول)

☆ تہجد کا پڑھنا خدا کے قرب کے حصول کے لئے بڑا امدگار ہے۔ (حضرت مصلح موعود)

☆ یہ خیال رہنا چاہئے کہ میں اپنے رب کو ناراض نہ کروں۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم میں سے ہر ایک کو ان فرمودات کو یاد رکھنے اور ان پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

مکرم انور ندیم علوی صاحب

محترم چودھری محمود احمد چیمہ صاحب کا ذکر خیر

مکرم چودھری محمود احمد صاحب چیمہ مربی سلسلہ خاکسار کی بیگم محترمہ کوثر جبیں چیمہ صاحبہ کے سگے ماموں تھے۔ اسی رشتہ کی مناسبت سے ہم بھی انہیں ماموں جان ہی کہتے تھے آپ کی صاحبزادی محترمہ طیبہ چیمہ پرنسپل جامعہ نصرت گرلز کالج اور میری بیگم پہلے ربوہ میں اور پھر لاہور کالج فار ویمن میں اکٹھی پڑھتی رہی ہیں۔ فرسٹ کزن اور کالج فیلو ہونے کی وجہ سے دونوں میں سگی بہنوں جیسے تعلقات ہیں۔ 1978ء میں ہماری شادی کی بات چلی تو ماموں جان کے والد محترم چودھری عطاء اللہ چیمہ صاحب سے ملاقات ہوئی۔ اگرچہ ان سے یہ پہلی آخری اور مختصر ملاقات تھی۔ تاہم بات چیت سے اندازہ ہوا کہ آپ ایک جہاں دیدہ، علم سے محبت کرنے والے پُرجوش داعی الی اللہ ہیں۔ چودھری عطاء اللہ چیمہ صاحب نے بیٹیوں کو زیور تعلیم سے آراستہ کیا اور اپنی اکلوتی نرینہ اولاد چودھری محمود احمد چیمہ کو خدمت سلسلہ کے لئے وقف کر دیا۔ آپ کا ضلع سرگودھا کے علاوہ لیہ میں بھی زرعی رقبہ تھا مگر اپنے اکلوتے بیٹے کو زمینداری کے کاموں میں اپنا معاون و مددگار بنانے کی بجائے خدمت دین کے لئے وقف کیا۔ چودھری عطاء اللہ چیمہ صاحب اپنے زمینداری امور سرانجام دینے کے ساتھ ساتھ دعوت الی اللہ میں بھی سرگرم رہتے۔ جلسہ سالانہ کے موقع پر لیہ سے غیر از جماعت دوستوں کو کافی تعداد میں ساتھ لاتے۔ نئے احمدی ہونے والے احباب کا بہت خیال رکھتے اور ان کی مشکلات کم کرنے کے لئے ہمہ وقت کمربستہ رہتے۔

ماموں جان چودھری محمود احمد چیمہ صاحب 1926ء میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد چودھری عطاء اللہ چیمہ صاحب چک نمبر 35 جنوبی سرگودھا کے معروف زمیندار تھے۔ ماموں جان 1945ء میں مدرسہ احمدیہ قادیان میں داخل ہوئے۔ 1949ء میں آپ نے مولوی فاضل کا امتحان پاس کرلیا۔ 1952ء میں ربوہ جامعہ احمدیہ سے فارغ التحصیل ہونے کے بعد آپ کی پہلی تقرری وکالت تبشیر میں ہوئی۔ 1955ء میں آپ کو سیرالیون میں مربی سلسلہ کی حیثیت سے بھجوایا گیا۔ قریباً چار سال تک آپ مغربی جرمنی میں بھی خدمت سلسلہ بجالاتے رہے۔ انڈونیشیا میں آپ کی خدمت کا دورانیہ کافی طویل ہے۔ 1977ء سے 1991ء تک انڈونیشیا کے مشنری انچارج کی اہم ذمہ داری آپ کے سپرد تھی۔ وہاں آپ جامعہ احمدیہ انڈونیشیا کے پرنسپل بھی رہے۔ انڈونیشیا ماموں جان کے نام کا لازمی جزو بن گیا تھا۔ جماعت انڈونیشیا کی تعلیم وتربیت میں آپ کا بہت بڑا حصہ ہے۔ انڈونیشیا کے احباب بھی آپ سے بہت محبت کرتے تھے۔

جس وقت ماموں جان خدمت سلسلہ کے لئے بیرون ملک تشریف لے گئے۔ اس وقت مالی اور قانونی مشکلات کی وجہ سے مربیان کرام کی جلد جلد آمد و رفت ممکن نہ تھی۔ سالہا سال بیوی بچوں سے دور دیار غیر میں گزارنا کوئی آسان کام نہ تھا۔ آپ بحیثیت واقف زندگی ہمہ تن خدمت سلسلہ میں مصروف رہتے۔ سرگودھا اور لیہ میں زرعی رقبہ تھا۔ دیکھ بھال کے لئے آپ کی نرینہ اولاد بھی نہ تھی مگر خود کو ان دنیاوی جھمیلوں سے دور رکھا۔ آپ کی چار بیٹیاں ہیں۔ چاروں میں سے کسی ایک کی شادی پر بھی آپ پاکستان نہیں آسکے۔ بچیوں کی شادی کا موقع اور ان کا کوئی سگا بھائی بھی نہ ہو۔ والد خود وطن سے ہزاروں میل دور۔ مگر کمال ہمت اور صبر سے عہد وفا نبھایا۔ یہ رات کے پچھلے پہر بھیگی پلکوں کی التجائیں تھیں۔ پیارے آقا کی شفقت اور دعاؤں کا سہارا تھا۔ اپنے رب پر انتہائی درجے کا توکل اور یقین تھا۔ چاروں بیٹیاں اپنے اپنے گھروں میں خوش وخرم آباد ہیں۔ ماموں جان چودھری محمود احمد چیمہ صاحب کی ساری زندگی ''دین کو دنیا پر مقدم رکھنے'' کی عملی تصویر نظر آتی ہے۔

ماموں جان سے ہماری پہلی ملاقات 1988ء میں جلسہ سالانہ UK پر ہوئی۔ آپ انڈونیشیا سے جلسہ کے لئے لندن آئے تھے جلسہ کے بعد مڈل سیکس کے علاقے میں ایک عزیز کے ہاں قیام رہا۔ جمعہ کے روز بیت الفضل پہنچنے کے لئے ماموں جان کو ہم نے اپنی خدمات پیش کیں۔ کیونکہ ہمارے میزبان دوست کا تعلق جماعت سے نہ تھا اور ہم 1986ء میں بھی جلسہ سالانہ UK میں شمولیت کی سعادت حاصل کر چکے تھے۔ ماموں جان نے سفر کا دورانیہ معلوم کیا اور فوراً تیار ہوگئے۔ ہم اپنے حساب سے تیار ہو رہے تھے۔ روانہ ہوئے تو راستہ میں ایک دو جگہ ٹرین کی تبدیلی کی وجہ سے ٹائم ہمارے اندازے سے کچھ زیادہ صرف ہوگیا۔ خطبہ شروع ہونے سے پہلے ہم پہنچ تو گئے مگر ماموں جان کے حساب سے ہم لیٹ تھے اس لئے وہ قدرے ناراض بھی ہوئے۔ ہمیں بعد میں پتہ چلا کہ صرف جمعہ پر ہی نہیں بلکہ ہر نماز پر بیت میں جلد پہنچنا آپ کی عادت تھی۔ وقت کی پابندی کے بارے ماموں جان بہت ہی بااصول تھے۔ ہر کام مقررہ وقت پر، بیداری، عبادت، آرام، مطالعہ غرض کھانے اور سونے کے اوقات مقرر تھے۔ اقصیٰ روڈ پر ہم نے مارکیٹ کا سنگ بنیاد رکھنے کے لئے جو ٹائم ماموں جان کو دیا اس سے پانچ منٹ پہلے پہنچے اور وقت پر تقریب کا آغاز کردیا۔

ماموں جان نے انڈونیشیا میں خدمت سلسلہ کے دوران تربیتی موضوعات پر ایک درجن سے زائد کتب تصنیف کیں۔ اپنی ذاتی لائبریری میں جماعتی کتب کے علاوہ دوسری بھی کافی کتابیں جمع کر رکھی تھیں۔ ہم نے اپنی شاعری کی کتب کے علاوہ جب کتاب آسماں کیسے کیسے (یادرفتگان) ماموں جان کی خدمت میں پیش کی تو خاص طور پر آسماں کیسے کیسے کی بہت تعریف کی۔ بہت ہی کم گو تھے۔ زبانی ڈانٹ ڈپٹ کبھی نہیں کی۔ اگر کسی ضروری امر میں توجہ دلانا مقصود ہے تو بعض اوقات گھر میں موجود افراد کو بھی تحریر کے ذریعہ آگاہ کرتے۔

2002ء میں ماموں جان انڈونیشیا سے مستقلاً پاکستان آگئے۔ آپ بفضل خدا موصی تھے۔ بیٹیوں کی شادی کے اخراجات اور حصہ جائیداد کی ادائیگی کے بعد قریباً چار لاکھ روپیہ نقد آپ کے پاس تھا جو آپ نے ایک بیٹی کے حوالے کیا۔ رات بھر سوچتے رہے کہ جب زندگی وقف کردی ہے اور اپنی ذات کو گویا بیچ دیا ہوا ہے تو پھر باقی بچا ہوا مال بھی ذاتی استعمال کے لئے نہیں۔ صبح ہوتے ہی اس ساری رقم کا بندوبست کیا اور جب تک خزانہ صدر انجمن میں جمع نہیں کرادیا، طبیعت کو چین نہیں آیا۔ آخری وقت تک صحت بہت اچھی تھی، ہمیشہ سیدھا چلتے نظر آتے۔ پیرانہ سالی کے باوجود چہرہ جھریوں کے بغیر اور کمر خمیدہ نہ ہوئی۔ نماز کے لئے بیت میں ہمیشہ مقررہ وقت سے پہلے پہنچتے۔ ماموں جی کی رہائش اس وقت اپنی صاحبزادی محترمہ طیبہ چیمہ اہلیہ محترم تنویر احمد صاحب مہار کے ساتھ تھی۔ بڑی بیٹی محترمہ فوزیہ صاحبہ اہلیہ محترم مختار احمد چیمہ صاحب مربی سلسلہ کینیڈا میں ہیں جبکہ محترمہ بشریٰ چیمہ صاحبہ اہلیہ مکرم کرنل عارف محمود صاحب راولپنڈی میں اور مکرمہ ثمینہ فرخ صاحبہ اہلیہ محترم ظفر اللہ صاحب کینیڈا میں ہیں۔

وفات سے چند دن قبل ہم گھر والوں کے ساتھ ملنے کے لئے گئے تو ماموں جان کمرے میں لیٹے ہوئے تھے۔ اس دفعہ محسوس ہوا کہ طبیعت پہلے جیسی نہیں۔ چہرے اور باتوں سے اندازہ ہو رہا تھا کہ کمزوری کے آثار نمایاں ہیں۔ دو تین دن بعد مورخہ 14 جولائی 2009ء کو ماموں جان مکرم محمود احمد چیمہ صاحب اپنے خالق حقیقی سے جا ملے اگلے روز بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس نے خطبہ جمعہ فرمودہ 17 جولائی 2009ء میں ماموں جان کی خدمات دینیہ کا ذکر فرمایا۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند کرے۔ جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔ نیز یہ بھی دعا ہے کہ ان کی نیکیاں اور خوبیاں ان کے لواحقین میں بھی جاری رہیں۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 101393 میں Abdul Waheed

ولد Babajide قوم ...... پیشہ الیکٹریشن عمر 36 سال بیعت 1994ء ساکن نائجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-02-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/11,200 نائجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul waheed گواہ شد نمبر Salam F1 گواہ شد نمبر Fatai Ekoyejo2

مسل نمبر 101394 میں Bushrat F

بنت Bensarah قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت 1986ء ساکن نائجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-08-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/25,000 نائجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Bushrat گواہ شد نمبر Ahmadu Bukari1 گواہ شد نمبر Omonni Nurain A2

مسل نمبر 101395 میں Abdul Ganiy A

ولد Uthman قوم Yoruba پیشہ کنسلٹنٹ عمر 54 سال بیعت 1980ء ساکن نائجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-05-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/18,000 نائجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Ganiy A گواہ شد نمبر Hafiz 1 Muslihudeen گواہ شد نمبر Saheed2

مسل نمبر 101396 میں

Fareeda Daudu

زوجہ Abdul Majeed قوم ...... پیشہ ملازمت عمر ...... سال بیعت 2000ء ساکن نائجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-01-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/2000 نائجیرین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/7000 نائجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ fareeda daudu گواہ شد نمبر M.A 1 shams گواہ شد نمبر M.A Tahir2

مسل نمبر 101397 میں

Khalil Ahmed Choudri

ولد Mohammad Akrm Khan Choudri قوم کاہلوں پیشہ کاروبار عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-03-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 40 ایکڑ واقع ٹھٹھ پاکستان (2) نقد رقم مبلغ -/640,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1500 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Khalil Ahmad Choudri گواہ شد نمبر Zubaidur Rahman1 گواہ شد نمبر Jemshaid 2 Mahmood

مسل نمبر 101398 میں نجمہ نسرین

بنت طاہر احمد ظفر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-08-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 3 تولے اندازاً مالیتی -/700 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نجمہ نسرین گواہ شد نمبر 1 طارق احمد ظفر گواہ شد نمبر 2 راشد احمد ظفر

مسل نمبر 101399 میں ندرت جہاں

بنت عبدالغفار قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی $\frac{1}{2}$ تولہ اندازاً مالیتی -/200 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ندرت جہاں گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف

مسل نمبر 101400 میں ملیحہ طاہر

بنت ظہیر احمد طاہر قوم چٹھہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملیحہ طاہر گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد طاہر گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس

مسل نمبر 101401 میں نسیم احمد خان

ولد الطاف حسین خان قوم پٹھان پیشہ کمپوزر عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 10 مرلہ واقع ربوہ پاکستان اندازاً مالیتی -/1500000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نسیم احمد خان گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود خان گواہ شد نمبر 2 محمود مستنصر خان

مسل نمبر 101402 میں ریاضی خانم

زوجہ نسیم احمد خان قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-10-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/1500 روپے (2) طلائی زیور وزنی 150 گرام اندازاً مالیتی -/3000 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ریاضی خانم گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد خان گواہ شد نمبر 2 محمود مستنصر خان

مسل نمبر 101403 میں امتہ المتین احمد

زوجہ چوہدری ظفر احمد قوم جٹ ورک پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-06-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/50,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 230 گرام اندازاً مالیتی -/4500 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ المتین احمد گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر عبدالغفار گواہ شد نمبر 2 عمران قیصر

مسل نمبر 101404 میں زبیدہ خانم سلیم

زوجہ محمد سلیم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-08-09 میں وصیت کرتیہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بصورت زیور وصول شدہ وزنی ملی گرام 86.700 گرام مالیتی -/2450 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/320 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زبیدہ خانم سلیم گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم وصیت نمبر 76912 گواہ شد نمبر 2 سید کامران احمد شاہ

مسل نمبر 101405 میں رخسانہ کرن

زوجہ مستقیم احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/5000 جرمن مارک (2) طلائی زیور وزنی $6\frac{1}{2}$ تولہ اندازاً مالیتی -/1510 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رخسانہ کرن گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین قمر گواہ شد نمبر 2 سید افتخار حسین گردیزی

مسل نمبر 101406 میں قانتہ فریحہ

زوجہ عبدالسلام احمد قوم راجپوت چوہان پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/100,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 22 تولہ اندازاً مالیتی -/5100 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قانتہ فریحہ گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین قمر گواہ شد نمبر 2 سید افتخار حسین گردیزی

مسل نمبر 101407 میں خالدہ رحمٰن

زوجہ لطف الرحمٰن شاہ قوم خان پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری

کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/4000 یورو (2) طلائی زیور وزنی 8 تولہ اندازاً مالیتی -/1860 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔خالدہ رحمٰن گواہ شد نمبر 1 لطف الرحمٰن شاہ گواہ شد نمبر 2 سید افتخار گردیزی

مسل نمبر 101408 میں ملک عزیز احمد

ولد ملک سلطان احمد قوم نسوآنہ پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت تملازمتمل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ملک عزیز احمد گواہ شد نمبر 1 شیخ مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 سید طاہر محمود ماجد

مسل نمبر 101409 میں چوہدری عباداللہ

ولد چوہدری برکت علی قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-08-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دوکان برقبہ 124 مربع میٹر واقع جرمنی اندازاً مالیتی -/100,000 یورو (2) رہائشی مکان برقبہ 250 مربع میٹر واقع جرمنی اندازاً مالیتی -/100,000 یورو (3) پلاٹ برقبہ 44 مرلہ واقع ربوہ پاکستان اندازاً مالیتی -/80,00,000 روپے (4) زرعی اراضی برقبہ $7\frac{1}{2}$ ایکٹر واقع جھنگ پاکستان اندازاً مالیتی -/20,00,000 روپے (5) مشترکہ زمین برقبہ 13 ایکٹر واقع سیالکوٹ پاکستان اندازاً مالیتی -/30,00,000 روپے (اس میں حصہ دران میں تین بھائی شامل ہیں) (6) سرمایہ کاروبار مبلغ -/100,000 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/2400 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد ۔چوہدری عباداللہ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ظفر گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک

مسل نمبر 101410 میں سائرہ بلقیس

زوجہ شاہنواز قوم ساہی جٹ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-08-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/7000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ 01-10-09 سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔سائرہ بلقیس گواہ شد نمبر 1 محمد سعید احمد گواہ شد نمبر 2 شاہنواز

مسل نمبر 101411 میں

Atia Nuur Hubsch

بنت Haday Atullah Hubsch قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-04-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/20 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔Atia nuur hubsch گواہ شد نمبر 1 Mohammad Hubsch گواہ شد نمبر 2 Haday Atullah Hubsch

مسل نمبر 101412 میں

Khola Maryam Hubsch

زوجہ Masroor Ahmad قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-09-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/16000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 26 گرام اندازاً مالیتی -/820 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ 01-10-09 سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔Khola Maryam Hubsch گواہ شد نمبر 1 Mohammed Hubsch گواہ شد نمبر 2 Hadayatullah hubsch

مسل نمبر 101413 میں زینب احمد

بنت طاہر احمد صدیق قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-07-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1693 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ 01-08-09 سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔زینب احمد گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد صدیق گواہ شد نمبر 2 سلیم الدین خان

مسل نمبر 101414 میں ماریہ اشرف

بنت محمد اشرف ضیاء قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-07-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی ملی گرام 18.6 گرام اندازاً مالیتی -/338 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ماریہ اشرف گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف ضیاء گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک

مسل نمبر 101415 میں منور احمد چیمہ

ولد نور احمد چیمہ (مرحوم) قوم چیمہ پیشہ پنشنر عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ $3\frac{1}{4}$ ایکٹر واقع سرگودھا پاکستان اندازاً مالیتی -/1500,000 روپے (2) پلاٹ برقبہ 1 کنال واقع ربوہ پاکستان اندازاً مالیتی -/2500,000 روپے (3) ایک عدد پلاٹ میں $\frac{1}{2}$ حصہ برقبہ 9m27v واقع جرمنی اندازاً مالیتی -/84000 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/1800 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ 01-07-08 سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔منور احمد چیمہ گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود چیمہ گواہ شد نمبر 2 امجد پرویز باجوہ

مسل نمبر 101416 میں محمد ولید احمد سیٹھی

ولد مقصود احمد سیٹھی قوم سیٹھی پیشہ طالبعلم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-09-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/900 یورو ماہوار بصورت وظیفہ و ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔محمد ولید احمد سیٹھی گواہ شد نمبر 1 شیخ محمد عمران گواہ شد نمبر 2 محمد ایوب خان

مسل نمبر 101417 میں کشور اشرف

زوجہ محمد اشرف بٹ قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-09-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند زیور وزنی 10 تولہ اندازاً مالیتی -/3200 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔کشور اشرف گواہ شد نمبر 1 مرزا شفقت بیگ گواہ شد نمبر 2 Rahil Shahid

مسل نمبر 101418 میں آصف ندیم

ولد چوہدری نصراللہ خان قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-08-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1350 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔آصف ندیم گواہ شد نمبر 1 امجد احمد گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ

مسل نمبر 101419 میں طاہر گل احمد

ولد چوہدری بشیر احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-09-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1200 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ 01-10-09 سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد ۔طاہر گل احمد گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد گواہ شد نمبر 2 سلیم اللہ خان

مسل نمبر 101420 میں سلمیٰ ظفر

زوجہ شہزاد ظفر قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-06-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/5000 یورو (2) طلائی زیور وزنی 50 گرام اندازاً مالیتی -/900 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔سلمیٰ ظفر گواہ شد نمبر 1 محمد اجمل گواہ شد نمبر 2 Abdul Islam Khan

مسل نمبر 101421 میں عاصم احمد

ولد سعید احمد ملک قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-09-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/250 یورو ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار

آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔عاصم احمد گواہ شدنمبر1 اظہر احمد گواہ شدنمبر2 محمد انور نسیم

مسل نمبر101422میں لبنیٰ طارق

بنت طارق محمود احمد قوم منہاس پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ26-04-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔لبنیٰ طارق گواہ شد نمبر 1طارق محمود احمد گواہ شدنمبر2انس قدیر

مسل نمبر101423میں تنویر احمد

ولد محمد صدیق احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ27-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) ایک عدد پلاٹ برقبہ 8 مرلہ واقع ربوہ پاکستان اندازاً مالیتی -/10,00,000 روپے(2) ایک عدد پلاٹ برقبہ $6\frac{1}{2}$ مرلہ واقع ربوہ پاکستان اندازاً مالیتی -/250,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔تنویر احمد گواہ شدنمبر1 شاہد احمد گواہ شدنمبر2 رفیع احمد

مسل نمبر101424میں مصور احمد شمس

ولد مظفر احمد شمس قوم ارائیں پیشہ طالبعلم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ01-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/60 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔مصور احمد شمس گواہ شد نمبر1 جاوید مبشر گواہ شدنمبر2 مظفر احمد شمس

مسل نمبر101425میں عاصمہ تسلیم احمد

زوجہ عمران احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ05-05-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/4000 یورو (2) طلائی زیور وزنی 5 تولہ اندازاً مالیتی-/125000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/200 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔عاصمہ تسلیم احمد گواہ شدنمبر1 مختار احمد گواہ شدنمبر2 جاوید احمد

مسل نمبر101426میں غضنفر احمد

ولد ملک الف خان قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ01-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) نقد رقم مبلغ -/18000 یورو اس وقت مجھے مبلغ-/1200 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔غضنفر احمد گواہ شد نمبر 1 ملک محسن گواہ شدنمبر2 نورالدین چوہدری

مسل نمبر101427میں عطیۃ الجبار

زوجہ طاہر احمد مبارک قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ16-09-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/100,000 روپے(2) طلائی زیور وزنی 175 گرام اندازاً مالیتی-/3500 یورو اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔عطیۃ الجبار گواہ شدنمبر1 طاہر احمد مبارک گواہ شدنمبر2 کمال پاشا

مسل نمبر101428میں ادریس احمد اختر

ولد چوہدری محمد شریف (مرحوم) قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ01-04-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) ایک عدد مشترکہ رہائشی مکان برقبہ 10 مرلہ واقع ربوہ پاکستان اندازاً مالیتی -/20,00,000 روپے نوٹ :۔(حصہ دران میں والدہ، پانچ بھائی اور پانچ بہنیں شامل ہیں) اس وقت مجھے مبلغ-/900 یورو ماہوار بصورت الاونس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ادریس احمد اختر گواہ شد نمبر1 منور حسین گواہ شدنمبر2 گلزار احمد ملک

مسل نمبر101429میں

Jamila Rathore

زوجہ Asif Butt قوم راٹھور پیشہ ملازمت عمر26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-09-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/4000 یورو اس وقت مجھے مبلغ-/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔Jamila Rathore گواہ شد نمبر1Kashif Rathore گواہ شدنمبر2 Osmat ullah Rathore

مسل نمبر101430میں نصرت ناہید

زوجہ محمد اکرم (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ01-09-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور وزنی104 گرام اندازاً مالیتی -/2085 یورو(2) نقد رقم مبلغ -/1600,000 روپے پاکستانی(3) نقد رقم مبلغ -/12000 یورو اس وقت مجھے مبلغ-/850 یورو ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔نصرت ناہید گواہ شدنمبر1 محمود احمد گواہ شدنمبر2 لطیف احمد خان سنوری

مسل نمبر101431میں رؤف ندیم

ولد چوہدری محمد اسحاق قوم ونیس پیشہ ملازمت عمر41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ06-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی برقبہ 34 ایکٹر واقع لیہ پاکستان اندازاً مالیتی -/70,00,000 روپے نوٹ (حصہ دران میں والدہ صاحبہ، 4 بھائی اور دو بہنیں)(2) ایک پلاٹ برقبہ 9 مرلہ واقع لیہ پاکستان اندازاً مالیتی -/600,000 روپے(3) زرعی اراضی برقبہ 29 کنال کا $\frac{1}{2}$ حصہ واقع لیہ پاکستان اندازاً مالیتی -/20,00,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/1200 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔رؤف ندیم گواہ شدنمبر1 محمود احمد گواہ شدنمبر2 نعمان محمود

مسل نمبر101432میں سجاد احمد

ولد محمد رفیق اسد قوم ملک پیشہ ملازمت عمر32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ12-09-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔سجاد احمد گواہ شدنمبر1 سجاد احمد ولد محمد نواز گواہ شدنمبر2 گل محمد ولد عبدالعزیز

مسل نمبر101433میں ثاقب خلیل احمد چوہان

ولد خلیل احمد قوم چوہان پیشہ اپرنٹس عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ15-05-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) ایک عدد پلاٹ برقبہ $4\frac{1}{2}$ واقع گوجرانوالہ پاکستان اندازاً مالیتی-/600,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/600 یورو ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ثاقب خلیل احمد چوہان گواہ شدنمبر1 شہزاد احمد چوہان گواہ شدنمبر2 محمود احمد

مسل نمبر101434میں قاصد احمد طاہر

ولد مبشر احمد طاہر قوم جنجوعہ پیشہ طالبعلم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ01-09-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔قاصد احمد طاہر گواہ شد نمبر 1صوفی نذیر احمد گواہ شدنمبر2 مبشر احمد طاہر

مسل نمبر101435میں عزیزہ باسط

زوجہ عبدالباسط قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ11-07-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/9000 روپے(2) طلائی زیور وزنی 185 گرام اندازاً مالیتی -/3330 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔عزیزہ باسط گواہ شدنمبر1 عبدالباسط گواہ شدنمبر2 کلیم احمد

مسل نمبر101436میں

Attia Tulkhabir Muzaffar

بنت Muzaffar Ahmad قوم اٹھوال پیشہ طالبعلم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ02-08-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ

کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 15 گرام اندازاً مالیتی -/300 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Attia Tul Khabir Muzaffar گواہ شدنمبر1 Ajaz Ahmad گواہ شدنمبر2 Muzaffar A Zafar

مسل نمبر 101437 میں Kamal Ahmad

ولد Chaudhry Nasir Ahmad قوم راجپوت پیشہ فارغ عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Kamal Ahmad گواہ شدنمبر1 Mirza Abdul Haq گواہ شدنمبر2 Mukhtar Ahmd

مسل نمبر 101438 میں Amna Bibi ahmed

زوجہ Mukhtar Ahmad قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 6 تولہ اندازاً مالیتی -/90,000 روپے پاکستانی (2) رہائشی مکان برقبہ 105 مربع میٹر واقع جرمنی اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Amna Bibi Ahmed گواہ شدنمبر1 Javaid Ahmad گواہ شدنمبر2 Mukhtar Ahmed

مسل نمبر 101439 میں سیدہ فرخندہ مجید

زوجہ عبدالمجید قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-01-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/50,000 روپے (2) ایک پلاٹ برقبہ 600 گز واقع کراچی پاکستان اندازاً مالیتی -/10,00,000 روپے (3) طلائی زیور وزنی 120 گرام اندازاً مالیتی -/240,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سیدہ فرخندہ مجید گواہ شدنمبر1 Mukhtar Ahmed گواہ شدنمبر2 مرزا عبدالحق

مسل نمبر 101440 میں مظفر احمد

ولد محمد رفیع قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-08-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 15 مرلہ واقع گوجرانوالہ پاکستان اندازاً مالیتی -/200,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ، الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر احمد گواہ شدنمبر1 محمد الیاس منیر گواہ شدنمبر2 خالد رشید رانا

مسل نمبر 101441 میں ظفر محمود

ولد محمد ابراہیم قوم راجپوت بھٹی پیشہ ڈرائیور عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-08-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مشترکہ مکان کا $\frac{1}{2}$ حصہ برقبہ 195 مربع میٹر جرمنی اندازاً مالیتی -/280,000 یورو (2) رہائشی مشترکہ مکان برقبہ 9 مرلہ واقع لاہور پاکستان اندازاً مالیتی -/20,00,000 روپے (حصہ دران میں دو بھائی اور دو بہنیں) نقد سرمایہ کاروبار میں $\frac{1}{2}$ حصہ مبلغ -/30,000 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت ڈرائیور مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظفر محمود گواہ شدنمبر1 کلیم احمد پاشا ساہی گواہ شد نمبر حمور بی ساہی

مسل نمبر 101442 میں Claus Natzet

ولد Norbert قوم...... پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) کاروبار میں سرمایہ مبلغ -/617,000 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/5000 یورو ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Claus Natzet گواہ شد نمبر1 Ikram ullah Cheema گواہ شدنمبر2 Muhammad Riaz

مسل نمبر 101443 میں Cengiz Varli

ولد M.Varli قوم...... پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-02-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) فلیٹ واقع جرمنی اندازاً مالیتی -/90,000 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Cengiz Varli گواہ شدنمبر1 Naser M Cheema گواہ شدنمبر2 Muhammad Anees

مسل نمبر 101444 میں Necile Varli

زوجہ Cengiz Varli قوم...... پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-02-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/2500 یورو (2) طلائی زیور وزنی 130 گرام اندازاً مالیتی -/2600 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Necile Varli گواہ شد نمبر1 Naser M Cheema گواہ شدنمبر2 Muhammad Anees

مسل نمبر 101445 میں مشکور احمد

ولد چوہدری منظور احمد قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-06-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 12 ایکٹر واقع چیچہ وطنی پاکستان اندازاً مالیتی -/1600,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/750 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں اور مبلغ -/20,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-07-09 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مشکور احمد گواہ شدنمبر1 بشارت احمد راٹھور وصیت نمبر 16473 گواہ شدنمبر2 مظفر احمد ظفر

مسل نمبر 101446 میں رشیدہ بیگم

زوجہ نذیر احمد مرحوم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-06-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 6 تولہ اندازاً مالیتی -/1400 یورو (2) مشترکہ زرعی اراضی برقبہ $2\frac{1}{2}$ ایکٹر واقع ضلع شیخوپورہ پاکستان اندازاً مالیتی -/300,000 روپے (حصہ دران میں 5 بیٹے اور 4 بیٹیاں شامل) اس وقت مجھے مبلغ -/250 یورو ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-07-09 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رشیدہ بیگم گواہ شد نمبر1 Jamshed Ahmad گواہ شدنمبر2 Basharat Ahmad

مسل نمبر 101447 میں ارشاد احمد

ولد ظفر اللہ خان وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ مزدوری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 8 ایکٹر واقع ضلع لیہ پاکستان اندازاً مالیتی -/800,000 روپے (2) ایک پلاٹ برقبہ 5 مرلہ واقع ربوہ پاکستان اندازاً مالیتی -/100,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ارشاد احمد گواہ شدنمبر1 اکرام اللہ چیمہ گواہ شدنمبر2 مشتاق ملک

مسل نمبر 101448 میں سمیرا ذکاء

زوجہ عدنان ذکاء قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-08-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/5000 یورو (2) طلائی زیور وزنی 131 گرام اندازاً مالیتی -/2360 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیرا ذکاء گواہ شدنمبر1 عدنان ذکاء گواہ شدنمبر2 ذکاء اللہ خان

مسل نمبر 101449 میں طاہرہ نذیر

زوجہ مدثر احمد قوم سدھو پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-06-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/3000 یورو (2) طلائی زیور وزنی 262 گرام اندازاً مالیتی -/5240 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ نذیر گواہ شدنمبر1 Nasir Ahmad گواہ شدنمبر2 Muhammad Ahmad

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نمایاں کامیابی

مکرم محمد یعقوب بھٹی صاحب کوچ فضل عمر ہاکی کلب ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

فضل عمر ہاکی کلب ربوہ کے عزیزم مزمل احمد نے آل پنجاب چیف منسٹر انٹر کالجز ہاکی ٹورنامنٹ میں پنجاب کالج سرگودھا کی طرف سے شرکت کی اور تیسری پوزیشن حاصل کرکے برونز میڈل حاصل کیا۔اس سے پہلے بھی یاسر محمد بھٹی نے انڈر 14 میں کھیل کر برونز میڈل حاصل کیا تھا۔ دونوں کامیابیاں کلب کیلئے اعزاز ہیں۔دونوں کھلاڑی گول کیپر خالد محمود سابقہ اولمپین آف سرگودھا کے کزن ہیں۔یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ ربوہ میں ہاکی کے کھیل کو فروغ دینے میں مجلس صحت مرکزیہ خصوصی توجہ دے رہی ہے۔ ہاکی کلب کو سابقہ نیشنل پلیئر مرزا نصیر احمد صاحب آف جرمنی کا بھی تعاون حاصل ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ربوہ کے کھلاڑیوں کو مزید ترقیات عطا کرے تاکہ ملک اور قوم کا نام روشن کریں۔آمین

سانحہ ارتحال

مکرم وسیم احمد امتیاز صاحب وائس پرنسپل جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد محترم امتیاز احمد طاہر صاحب ابن محترم محمد شفیع صاحب مرحوم دارالعلوم غربی ثناء ربوہ مورخہ 5 فروری 2010ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔آپ کی عمر 65 سال تھی۔مورخہ 9 فروری صبح 10 بجے احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ پاکستان میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد محترم راجہ منیر احمد خان صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن ربوہ نے دعا کروائی۔ مرحوم ہنس مکھ، ملنسار، محبت کرنے والے اور ہمدرد وجود تھے۔مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ پانچ بیٹے یادگار چھوڑے ہیں ۔ دو بیٹے مکرم زاہد اقبال صاحب اور مکرم نعیم احمد امتیاز صاحب بیرون ملک مقیم ہیں۔ایک بیٹا مکرم ندیم احمد صاحب (شہزاد پلاسٹک ورکس) ربوہ میں کاروبار کرتے ہیں اور سب سے چھوٹے بیٹے مکرم شہزاد احمد طاہر صاحب دفتر جائیداد صدر انجمن احمدیہ میں کارکن ہیں۔آپ کے ایک بھائی مکرم ریاض احمد صاحب کینیڈا میں مقیم ہیں اور چھوٹے بھائی مکرم جاوید اقبال صاحب ربوہ میں مقیم ہیں ۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کی نیکیوں کو جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

درخواست دعا

مکرم عبدالرشید تبسم صاحب ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو 2 جنوری 2010ء کو سائیکل سے گرنے کی وجہ سے ٹانگ میں فریکچر ہوگیا ہے۔کامیاب آپریشن کی وجہ سے صحت کافی بہتر ہے۔ٹانگ ابھی مکمل طور پر ٹھیک نہیں ہوئی۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جلد از جلد مکمل شفاء عطا فرمائے۔آمین

محترمہ شاہدہ اشفاق صاحبہ حلقہ سبزہ زار بیمار ہیں۔نیز ان کے شوہر مکرم ڈاکٹر اشفاق احمد صاحب سابق نائب زعیم اعلیٰ بیت الاحد شوگر کی وجہ سے بیمار ہیں ۔احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ہومیو ڈاکٹر سعود احمد صاحب پرانی انارکلی لاہور کی اہلیہ محترمہ بیمار ہیں۔احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

محترمہ امۃ السلام صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر عبدالرؤف صاحب سمن آباد لاہور کافی عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔آجکل بے حد تکلیف میں ہیں کمزوری بہت زیادہ ہوگئی ہے۔بول بھی نہیں سکتیں خوراک بھی نہیں لیتیں۔احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم محمد ظفر اقبال ہاشمی صاحب سیکرٹری تحریک جدید حلقہ وحدت کالونی لاہور کا نواسہ محمد احمد واقف نو شدید بیمار ہے۔اس کا کافی خون بہہ گیا تھا۔ہسپتال میں آپریشن ہوا ہے۔احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم محمد یعقوب صاحب جو کہ جرمنی سے آئے ہوئے ہیں اور بیت التوحید کے ساتھ عارضی قیام ہے۔ان کو دل کا دورہ پڑا ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم زبیر احمد صاحب ابن مکرم محمد ابراہیم صاحب پاک بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کافی بیمار ہیں۔احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم رانا عبدالکریم صاحب سابق صدر حلقہ وحدت کالونی کافی بیمار ہیں ۔احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ناصر احمد شاد صاحب کارکن دفتر مجلس مجلس انصاراللہ پاکستان تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ سکینہ بی بی صاحبہ مختلف عوارض کی وجہ سے شدید بیمار ہیں فضل عمر ہسپتال ربوہ کے C.C.U میں داخل ہیں۔احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

مکرم محمد صدیق صاحب دارالعلوم غربی صادق ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ ذکیہ نصیر صاحبہ کا چند ماہ قبل پیٹ کی رسولی کا آپریشن ہوا تھا۔شدید کمزوری ہے۔اور فضل عمر ہسپتال زبیدہ بانی ونگ میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔آمین

مکرم تیمور احمد صاحب دارالفتوح غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ کرامت النساء صاحبہ زوجہ مکرم عبدالمجید انور صاحب مرحوم کافی عرصہ سے بیمار ہیں۔ آجکل تکلیف زیادہ ہے۔احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

تصحیح

13 فروری 2010ء کے روزنامہ الفضل کے صفحہ 6 پر حضرت مولانا دوست محمد شاہد صاحب کے متعلق رانا مبارک احمد صاحب لاہور کا مضمون ملاحظہ فرمانے پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے کہ

آپ نے اپنے مضمون میں محترم مولوی صاحب کے متعلق جو لکھا ہے "جلسہ سالانہ یوکے کے قیام کے دنوں میں ہمیشہ خاکسار نے لائبریری میں یا اپنے دفتر میں دن رات ریسرچ کرتے پایا۔ ان کو آفتاب لائبریری میں بیت الفتوح مورڈن لندن میں بھی اکثر دیکھا تھا" یہ غلط ہے اور حقائق کے مطابق نہیں۔آفتاب لائبریری کا افتتاح تو میرے دور میں ہوا ہے اور مولوی صاحب مرحوم میری موجودگی میں یہاں نہیں آئے۔

احباب حسب ارشاد درستی کرلیں ۔ ادارہ بھی معذرت خواہ ہے۔

سیرت محترم عبدالرحمٰن انور صاحب

مکرم محمود الرحمٰن انور صاحب سوئٹزرلینڈ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار اپنے دادا محترم عبدالرحمٰن انور صاحب پرائیویٹ سیکرٹری حضرت مصلح موعود و حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے حالات زندگی رقم کرنا چاہتا ہے۔ جن احباب کے پاس محترم دادا جان صاحب کے بارہ میں تحریری مواد، یادداشت، واقعات یا تصاویر ہوں۔ براہ کرم درج ذیل پتہ پر رابطہ کریں۔

Email:anwarr786@hotmail.com

فون 0041613221904

موبائل 0041788504001

حضرت عبدالرحمٰن صاحب
پٹواری رفیق حضرت مسیح موعود
یکے از 313

بیعت: 3 مارچ 1890ء

حضرت عبدالرحمٰن ولد دیدار بخش صاحب ساکن سنور علاقہ پٹیالہ سے تھے۔آپ زمینداری کرنے کے علاوہ بطور پٹواری بھی ملازم تھے۔

رجسٹر بیعت میں آپ کی بیعت 176 نمبر پر ہے۔آپ نے 3 مارچ 1890ء کو بیعت کی۔آپ حضرت میاں عبداللہ سنوری کے ماموں زاد بھائی تھے۔آپ نے جلسہ سالانہ 1892ء میں شمولیت کی توفیق پائی۔

حضرت اقدس نے ازالہ اوہام میں مخلص چندہ دہندگان میں اور آئینہ کمالات اسلام میں آپ کا نام 82 نمبر پر لکھا ہے۔کتاب البریہ میں پُرامن جماعت کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔

سعیداللہ کمال صاحب کارکن نظارت تعلیم

فون 047-6212473 موبائل 0301-4060254

saeedullahkamal@yahoo.com

(بقیہ صفحہ 2)

سے جو میں نے تمہارے پاس بیان کی غمگین مت ہو اور تمہارے دل پریشان نہ ہو جائیں کیونکہ تمہارے لیے دوسری قدرت کا دیکھنا بھی ضروری ہے اور وہ دوسری قدرت آنہیں سکتی جب تک میں نہ جاؤں۔لیکن میں جب جاؤں گا تو پھر خدا اس دوسری قدرت کو تمہارے لیے بھیج دے گا جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی۔"

(رسالہ الوصیت۔روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 305)

دیکھیں کس طرح اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کی باتوں کو سچ کر دکھایا۔آج تمام دنیا میں صرف جماعت احمدیہ ہی ہے جس کو خلافت کا بابرکت نظام عطا ہوا ہے۔پس اس کی برکات سے دائمی حصہ پانے کے لئے ، اپنی آئندہ نسلوں کو محفوظ رکھنے کے لئے خلافت کے ساتھ چمٹے رہیں۔ یہی دین ہے ۔ یہی توحید ہے۔یہی مرکزیت ہے اور اسی کے ساتھ وابستگی میں خدا تعالیٰ کی رضا ہے۔اس لیے اس نعمت کی قدر کریں۔خدا کا شکر بجالائیں اور خلیفۂ وقت کے ساتھ ادب،احترام،اطاعت ووفا اور اخلاص کا تعلق مضبوط تر کرتی چلی جائیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ سب کو میری ان تمام نصائح پر عمل کرنے کی توفیق دے۔آپ دینی نعماء کی بھی وارث بنیں اور دنیوی حسنات سے بھی وافر حصہ پانے والی ہوں۔اللہ کرے کہ ایسا ہی ہو۔آمین"

(الفضل انٹرنیشنل 22 جنوری 2010ء)

خبریں

چلی میں زلزلہ، ہلاک ہونے والوں کی تعداد 723 ہوگئی

چلی میں 27 فروری 2010ء کو آنے والے زلزلے میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد 723 ہوگئی ہے جبکہ سینکڑوں لاپتہ ہیں۔ چلی نے بدترین تباہی کے بعد بین الاقوامی امداد کی درخواست کردی ہے۔ ملبے تلے دبی لاشوں کو نکالنے کا سلسلہ ابھی تک جاری ہے۔ آفٹر شاکس کے خطرے کی وجہ سے متاثرہ علاقوں میں لوگ کھلے آسمان کے نیچے رہنے پر مجبور ہیں۔ متاثرہ علاقوں میں امدادی اشیاء کی شدید قلت ہوگئی ہے جبکہ چلی کے علاقے کونسپشین کی سپر مارکیٹ میں شرپسندوں نے لوٹ مار کے بعد آگ لگادی ہے۔

سعودی عرب اور بھارت میں معاہدہ

سعودی عرب اور بھارت کے درمیان منی لانڈرنگ اور دہشت گردی کے خلاف تعاون سمیت 10 معاہدوں پر دستخط ہوگئے ہیں۔ سعودی عرب کی مجلس شوریٰ سے خطاب کرتے ہوئے بھارتی وزیراعظم من موہن سنگھ نے کہا ہے کہ اسلام آباد تعاون کرے تو کوئی مسئلہ نہیں جو حل نہ ہوسکے، پاکستان کے ساتھ تعلقات کا نیا باب رقم کرنے کے لئے آگے بڑھنے کیلئے تیار ہیں لیکن پاکستان کو دہشت گردی کے خلاف فیصلہ کن کردار ادا کرنا ہوگا۔ بھارت پاکستان کے ساتھ مستقل امن چاہتا ہے کیونکہ ہمارا مستقبل ایک دوسرے سے وابستہ ہے۔

میثاق جمہوریت پر عملدرآمد سے متعدد صدارتی اختیارات وزیراعظم کو منتقل

وزیراعظم گیلانی نے کہا ہے کہ میثاق جمہوریت پر عملدرآمد سے صدر اور وزیراعظم کے اختیارات میں توازن آئے گا اور بہت سے اختیارات وزیراعظم کو منتقل ہوجائیں گے۔ وزیر خزانہ شوکت ترین نے ذاتی وجوہات کی بناء پر استعفیٰ دیا۔ حکومت کرپشن کے خاتمے کیلئے نیا احتساب بل لارہی ہے۔

پاک فوج اور حکومت کے درمیان اختلافات کی خبریں بے بنیاد

صدر زرداری نے کہا ہے کہ دہشت گرد پاکستان کو مستحکم اور ترقی یافتہ نہیں دیکھ سکتے، پاکستان میں جمہوریت کا تسلسل مغرب کی ذمہ داری ہے۔ برطانوی میڈیا سے گفتگو میں صدر مملکت نے کہا کہ پاک فوج اور حکومت کے درمیان اختلافات کی خبریں بے بنیاد ہیں۔

پاکستان کو ایٹمی پاور پلانٹ دیں گے نہ سول نیوکلیئر ڈیل ہوگی

امریکہ نے پاکستان کو آگاہ کردیا ہے کہ اس کے ساتھ نہ تو سول نیوکلیئر ڈیل ہوسکتی ہے اور نہ ہی اسلام آباد واشنگٹن سے کوئی ایٹمی پاور پلانٹ حاصل کرسکے گا۔ سینئر امریکی عہدیدار نے بھارتی صحافیوں کو بریفنگ میں بتایا کہ امریکہ پاکستان کے ساتھ مل کر اس کے توانائی کے مسائل پر قابو پانے کیلئے تعاون کررہا ہے۔

تبصرہ

چند خوشگوار یادیں

مصنف: مولانا بشیر احمد رفیق صاحب
سابق امام بیت الفضل لندن
مقام اشاعت: یونیٹیک پبلیکیشنز قادیان
سن اشاعت: 2009ء
ضخامت: 432 صفحات

خودنوشت سوانح کی صنف کو دیکھا جائے تو بہت کم ایسی کتب نظروں سے گزرتی ہیں جو قاری کو فوراً اپنی طرف مائل کریں اور جن کو ایک نشست میں پڑھنے کی دل میں جستجو ابھرے۔ حال ہی میں مکرم مولانا بشیر احمد خان رفیق صاحب امام بیت فضل لندن نے اپنی سوانح تصنیف کی ہے اور ساری زندگی میں جو آپ پر گزری وہ سادہ مگر دلچسپ الفاظ اور انداز میں بیان کیا ہے۔ جیسا کہ کتاب کے نام سے ظاہر ہے اس ضخیم کتاب میں آپ کے خوشگوار واقعات، تجربات اور مشاہدات اس طرح یکجا موجود ہیں کہ قاری کو احساس تک نہیں ہو پاتا کہ وہ کب ان موضوعات میں سے گزر گیا ہے۔

صوبہ سرحد کے مخلص خاندان سے تعلق رکھنے والے مکرم بشیر احمد صاحب رفیق نے ابتدائی تعلیم قادیان اور ربوہ میں حاصل کی اور پھر خلافت ثانیہ کے مبارک دور میں 1959ء میں آپ کا تقرر لندن میں بحیثیت امام بیت فضل لندن ہوا۔ آپ کو تین خلفاء کرام کے مبارک ادوار میں اپنی خدمات جاری رکھنے کی توفیق ملتی رہی اور اب خلافت خامسہ کے اس مبارک دور میں آپ اپنی تحریری خدمات کو جاری رکھے ہوئے ہیں۔

مصنف نے اپنی خودنوشت سوانح کو چھ ابواب میں تقسیم کیا ہے۔ جن میں میرا گاؤں میرا بچپن، میرا عہد وقف، انگلستان میں میری تقرری اور ایک یادگار سفر، خلافت ثالثہ کا مبارک دور، انگلستان میں میرے معاون مربیان کرام اور میری شادی اور اولاد شامل ہیں۔ زیرِ تبصرہ کتاب کو پڑھتے ہوئے جہاں تحریر و تقریر کے میدان میں آپ کی نمایاں خدمات نظر آتی ہیں، وہیں آپ شعر وادب کی محفلیں سجائے ہوئے بھی دکھائی دیتے ہیں۔ آپ کے مختلف ممالک کے سفراء اور حکام سے گہرے روابط سے جماعت کو بہت فائدہ پہنچا، لندن میں 1978ء میں منعقد ہونے والی کسر صلیب کانفرنس جس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث بنفس نفیس شریک ہوئے تھے۔ آپ ہی کے دور میں منعقد ہوئی۔ آپ نے اپنے گاؤں اور وہاں بیتا ہوا بچپن بھی یاد کیا ہے۔ اپنے گاؤں کا تعارف یوں کراتے ہیں میرا گاؤں خوبصورت سرسبز و شاداب کھیتوں کے عین وسط میں واقع ہے۔ گاؤں سے چند فرلانگ کے فاصلہ پر دریائے کابل کی تیز و تند موجیں دریائے سندھ میں اٹک کے پاس جاملنے کے لئے بیتابی سے رواں دواں رہتی ہیں۔ میرا گاؤں نہ زیادہ بڑا ہے اور نہ بہت چھوٹا یہی چند سو کی آبادی ہوگی، اب تو یہ کافی بڑا ہوگیا ہے۔ اس میں مختلف پٹھان قبائل آباد ہیں۔ میرا تعلق بنی اسرائیل کے جمریانی قبیلہ سے ہے۔ حضرت مسیح موعود نے اپنی کتاب مسیح ہندوستان میں جن بارہ اسرائیلی قبائل کا ذکر فرمایا ہے جمریانی قبیلہ ان میں سے ایک ہے۔ مصنف نے اپنی خودنوشت میں اپنے خاندان اور علاقوں کے تعارف کے علاوہ قادیان کی یادیں، لندن کا ابتدائی دور، تعلقات عامہ اور اہم ملاقات، برطانیہ کے مشن ہاؤسز کی تعمیر، جلسہ سالانہ برطانیہ کا آغاز، حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب اور محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے ساتھ چند یادیں، پرنس چارلس ویلز سے ملاقات وزیراعظم برطانیہ کی طرف سے دی گئی دعوت طعام میں شرکت مستشرقین اور دانشوروں سے ملاقاتیں، دعوت الی اللہ کے تجارب، مصنف کی شادی، اولاد، بہن بھائی اور تصانیف کا تعارف وغیرہ موضوعات پر تفصیل سے بیان کیا ہے۔ اس دلچسپ کتاب کے مطالعہ سے متنوع قسم کی معلومات میں اضافہ ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ مصنف کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین (ایف۔ شمس)

درخواست دعا

مکرم شبیر احمد ثاقب صاحب استاذ جامعہ احمدیہ ربوہ لکھتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ مکرمہ امۃ الرافع صاحبہ کو 6 فروری 2010ء کو صبح نو بجے کے قریب ہارٹ اٹیک ہوا اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا فوری طور پر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ لایا گیا طبیعت آہستہ آہستہ بحال ہوتی گئی اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے طبیعت کافی بہتر ہے تاہم تشخیص کے نتیجہ میں ان کا بائی پاس متوقع ہے احباب جماعت کی خدمت میں دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد اور کامل شفا عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 3۔مارچ

طلوع فجر	5:07
طلوع آفتاب	6:32
زوال آفتاب	12:21
غروب آفتاب	6:09

حکیم عبدالحمید اعوان مرحوم کا چشمہ فیض

مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
مطب حمید (رجسٹرڈ)
کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
ہرماہ 5-4-3 تاریخ کو عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/9 مکان نمبر P-234 فیصل آباد فون: 041-2622223 موبائل: 0300-6451011
ہرماہ 7-6 تاریخ کو دوکان اقصیٰ چوک مکان نمبر P-7/C رحمٰن کالونی ربوہ ضلع جھنگ فون 047-6212755-6212855 موبائل: 0300-6451011
ہرماہ 12-11-10 تاریخ کو NW-741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٹرا ساؤنڈ سید پور روڈ راولپنڈی فون: 051-4410945 موبائل: 0300-6408280
ہرماہ 17-16-15 تاریخ کو 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 048-3214338 موبائل: 0300-6451011
ہرماہ 20-19-18 تاریخ کو شاپ نمبر 4 بلاک 47/A قیصر پارک بالمقابل گریڈ اسٹیشن واپڈا مین روڈ گلشن راوی لاہور فون: 042-7411903 موبائل: 0302-6644388
ہرماہ 24-23 تاریخ کو ضیاء روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر فون: 063-2250612 موبائل: 0302-6650961
ہرماہ 27-26-25 تاریخ کو حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان فون: 061-4542502 موبائل: 0300-6470099
10 جوہر یو فاروق ایونیو آخری سٹاپ وفاقی کالونی نیو کیمپس لاہور فون: 042-5301661
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہشمند اس جگہ تشریف لائیں۔
حکیم عبدالحمید اعوان مرحوم کا مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
مطب حمید (رجسٹرڈ)
ہیڈ آفس: پنڈی بائی پاس نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
Tel:055-3891024-3892571Fax:+92-55-3894271
E-maiL:mate_e_hameed@hotmail.com
E-maiL:mata_e_hameed@yahoo.com
سب آفس: مطب حمید مشہور دواخانہ گرین بلڈنگ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
Tel:055-4218534-4219065
E-mail:matahabmeed@hotmail.com

FD-10

سٹوڈنٹس! ممکنہ بلندیوں کو پانے کے لئے
خداداد صلاحیتوں کی بھرپور نشوونما کے لئے
گائیڈنس اینڈ سپرویژن ٹیوشن
سجاد سنٹر ربوہ: 0334-6372030

داخلہ نرسری کلاس شروع
نرسری کلاس میں داخلہ شروع ہوچکا ہے۔ سیٹیں مکمل ہونے پر داخلہ بند ہوجائے گا۔ نئی نرسری کلاس یکم مارچ 2010ء سے شروع ہوگی۔
فیوچر ریس اکیڈمی
0332-7057097
047-6213194